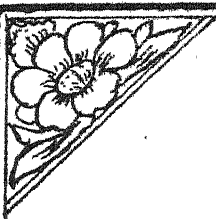
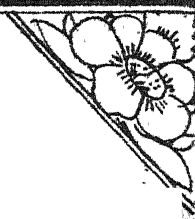
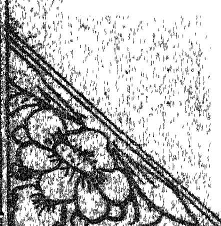
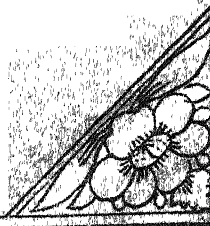
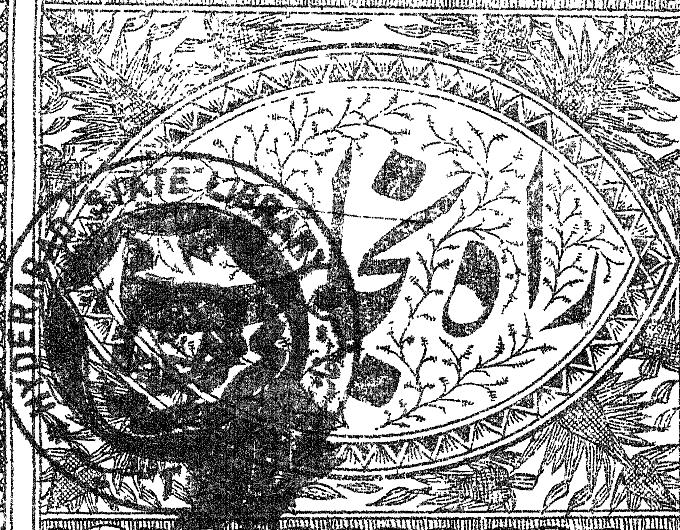




راہ نجات

[illegible]

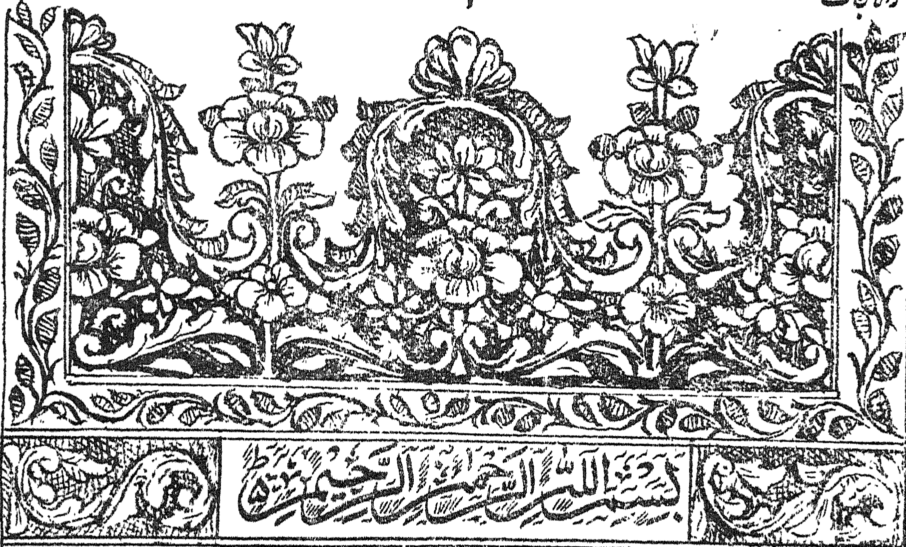
یہ کتاب مبارک اہل سنت کے عقائد اور اعمال کی اہلحدیث کے بچون اور عورتون کیلیے موسوم بہ



مصنفہ عالیجناب مولانا مولوی وحید الزمان المخاطب نواب وقار نواز جنگ بہادر (حیدرآباد دکن)

حسب فرمایش جناب مولوی محمد احسن الزمان صاحب انجنیر لکھنؤ

مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد اے عزیزو! تم اس بات کو سمجھو کہ مسلمان ہونا اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہوا اللہ تعالیٰ کے دوستونمین داخل ہوا۔ دنیا مین بھی اُسپر رحمت ہوگی اور آخرت مین بڑے بڑے درجے پائیگا بغیر مسلمان ہوے کوئی نیکی قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر آدمی پر لازم ہے کہ ایمان اور اسلام کی باتین سیکھے اور اپنی اولاد کو اور گھر کے سب لوگون کو سکھلائے تاکہ مرنے کے بعد عذاب سے نجات پائے اور نہین تو بڑی بڑی تکلیفون اور عذابون مین پھنسیگا خود بھی بلا مین پڑیگا اور اس کے گھر والے بھی بھائیو اور بہنو اور بچو! اب تم دل سے دین کے مسئلے سنو جو مین

ف سب تعریف اُس پروردگار کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اور خدا کی رحمت اور سلامتی اُس کے پیغمبر حضرت محمدؐ پر جو تمام پیغمبرون کے سردار ہین اور اُنکی آل اور اصحاب سب پر ۱۲ منہ

قرآن اور حدیث اور بکّی معتبر کتابون سے نکالکر بیان کرتا ہون حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزون پر ہے اوّل کلمہ توحید دوسرے نماز تیسرے زکوٰۃ چوتھے حج پانچوین رمضان کے روزے۔

کلمۂ توحید یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر آدمی زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے اور یقین کرے کہ سارے جہان کا پیدا کرنیوالا ایک خدا ہی اُسیکو پوجنا چاہیے اسکا پاک نام اللہ ہے کوئی اوسکا ساجھی اور شریک نہین ہے تمام قسم کی عبادتین اور پوجے پاٹ اُسی کے لیے ہونا چاہیین سب بڑائیان اور کمالات اسمین اکٹھا ہین وہ ہر عیب سے پاک ہے کسی کام مین کسیکا محتاج نہین بلکہ سب اُسکے محتاج ہین وہ اپنے تخت پر جسکو عرش کہتے ہین ساتون آسمانون کے اوپر بیٹھا ہے (جلوہ گر ہے) مگر اوسکا علم اوسکی قدرت سب جگہ ہے ایک رتی بھی ساری دنیا مین اوس سے چھپی ہوئی نہین ایک ایک چیونٹی تک کو بھی دیکھ رہا ہے اوسکی آواز سنتا ہے جو چاہے سو کرے اُسکے حکم کو کوئی پھیر نہین سکتا اُسکے بن حکم ایک ذرہ ہل نہین سکتا وہ اپنے بندون کی دعا اور پکار سنتا ہے وہی روزی رزق دیتا ہے وہی بیماری سے چنگا کرتا ہے وہی دولت اور عمر دیتا ہے جو کوئی ان باتون کے لیے اللہ کے سوا کسی پیغمبر یا پیر یا بزرگ سے دعا کرے وہ مشرک اور کافر ہوگیا۔ سب گناہون کے بخشے جانے کی امید ہے لیکن شرک

(یعنی مصیبت کیوقت اللہ کے سوا دوسرے کسی کو پکارنا اُسکو حاجت روا یا مشکلکشا جاننا نفع نقصان کا مختار سمجھنا اوسکی منت یا نذر ماننا اوسکو سجدہ یا رکوع عبادت کا کرنا اُسکی تعظیم کے لیے جانور کاٹنا) ہرگز نہ بخشا جائیگا۔ جبتک اُس سے توبہ نہ کرے جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلے یا بُرے بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہے سب اوسکی تقدیر سے ہین یعنی اُسنے پہلے ہی ٹھہرا دیا تھا کہ فلان بات فلان وقت ہوگی اور فلان شخص فلانے وقت ایسے کام کریگا۔ اور اسپر بھی یقین کرے کہ فرشتے خدا کے بندے ہین نہ مرد ہین نہ عورت نور سے پیدا ہوئے ہین وہ گناہ نہین کرتے نہ کچھ کھاتے پیتے ہین بلکہ جس کام پر خدانے اُنکو مقرر کردیا ہے یا جو حکم اُنکو دیتا ہے وہ بجالاتے ہین۔ خدا کی یاد ہی اُنکا کھانا پینا ہے اُنکی گنتی خدا کے سوا کوئی نہین جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین۔ جبرئیلؑ جو خدا کی کتابین اور خدا کے حکم پیغمبرون کے پاس لایا کرتے تھے میکائیلؑ جو خدا کے حکم سے اُسکے بندون کو روزی پہونچاتے ہین۔ پانی برسانے کا کام بھی اُنکے سپرد ہے۔ اسرافیلؑ نرسنگا منھ مین لیے کھڑے ہین۔ خدا کے حکم کے منتظر ہین جب حکم ہوگا۔ اُسوقت پھونکین گے قیامت آجائے گی۔ عزرائیلؑ زندون کی جان نکالتے ہین۔

اور اسپر بھی یقین کرے کہ خدا نے کئی کتابین اپنے پیغمبرون پر اُتاری ہین توراۃ حضرت موسیٰؑ پر انجیل حضرت عیسیٰؑ پر زبور حضرت داؤدؑ پر قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ دوسری اور کتابین بھی دوسرے پیغمبرون پر اُتارین مگر یہ چار

کتابین بہت مشہور ہین۔ اسپر بھی یقین کرے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ حضرت جبرئیل اللہ تعالیٰ سے سُنکر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتے تھے اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے جس زبان مین چاہتا ہے بات کرتا ہے۔ اُسکی آواز فرشتے سنتے ہین قیامت کے دن بھی آواز کے ساتھ بات کریگا۔

اور اسپر بھی یقین کرے کہ خدا نے پیغمبرون کو بندون کو راہ بتلانے اور دین کی باتین سکھانے کیلیے بھیجا سب پیغمبر خدا کے بھیجے ہوئے اور اُسکے نیک اور مقبول بندے ہین اول پیغمبر حضرت آدم تھے وہ سب آدمیون کے باپ تھے اُنکے بعد بہت پیغمبر گذرے لیکن سب سے آخر مین ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اُنکے بعد قیامت تک اور کوئی نیا پیغمبر آنیوالا نہین جو کوئی حضرت محمد کے بعد پیغمبری کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے۔ البتہ قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ پیغمبر جو آسمان پر زندہ ہین زمین پر اُترینگے۔ حضرت محمد ہمارے پیغمبر سب پیغمبرون کے سردار اور سب سے مرتبہ مین بڑھکر ہین۔ آپ مکہ مین پیدا ہوے جب چالیس برس کی عمر ہوئی تو خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف آپ پر اُترنا شروع ہوا پیغمبری کے بعد تیرہ برس تک آپ مکہ مین رہے وہین ایک رات خدا نے حضرت جبرئیل کو براق دیکر بھیجا وہ آپ کو سوار کرکے بیت المقدس تک لے گئے پھر وہان سے آسمانون پر عرش اور کرسی اور بہشت اور دوزخ سب کچھ دیکھا اگلے پیغمبرون سے ملے بڑی بڑی سرفرازیان پروردگار کی طرف سے پائین پانچون وقت کی نمازین

بھی اسی رات مین فرض ہوئین پھر جب حضرتؐ کی عمر تریپن برس کی ہوئی تو خدا
کے حکم سے آپ مکہ سے نکلکر مدینہ مین آئے دس برس اور وہان رہے جب ترسٹھ
برس کے ہوئے تو وفات پائی آپ کی قبر مبارک وہین ہے۔ حضرتؐ
کی چار کرسیاں یہ ہین آپ کے والد حضرت عبداللہ آپ کے دادا عبدالمطلب
آپکے پردادا ہاشم اور سکڑدادا عبد مناف تھے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ مرنے کے بعد ہر آدمی کے پاس دو فرشتے آتے ہین ایک
کا نام منکر دوسرے کا نام نکیر وہ یہ پوچھتے ہین کہ تیرا خدا کون ہے تیرا دین کیا ہے
آنحضرتؐ کی صورت دکھاکر یہ کون صاحب ہین۔ پھر اگر مردے کا خاتمہ ایمان پر ہوا تو وہ
کہتا ہے میرا خدا اللہ ہے میرا دین اسلام ہے۔ یہ صاحب اللہ کے بھیجے ہوے (رسول)
ہین ہمارے پاس خدا کی حکم لیکر آئے تھے تب اسپر خدا کی رحمت اُترتی ہے بہشت
کے دروازے اوسکے لیے کھلجاتے ہین۔ اور جو وہ مردہ بے ایمان مرا تو گھبرا جاتا
ہے جواب مین یہی کہتا ہے مین نہین جانتا تب اوسکو سخت سزا دیتے ہین دوزخ
کا دروازہ اسکے لیے کھول دیا جاتا ہے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ قیامت ایکدن ضرور آئیگی حضرت اسرافیل نرسنگا
پھونکین گے آسمان پھٹ جائینگے تارے کانپ کر گر جائین گے پہاڑ روئی کے گالون
کی طرح اُڑتے پھرینگے آسمان زمین سب فنا ہوجائین گے پھر دوسرے بار نرسنگا
پھونکین گے تو سب چیزین موجود ہوجائینگی مردے زندہ ہوکر قبرون سے نکلین گے

عمل تولنے کی ترازو کھڑی کیجائے گی ہر ایک کے اعمالنامے اُسکے ہاتھ مین دیے جائین گے۔ رتی رتی کا حساب ہوگا ہر ایک کے کرتوت پر اوسکے ہاتھ پانون گواہی دینگے دوزخ کی پیٹھ پر ایک پُل کھڑا کیا جائیگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے بڑھکر تیز ہوگا۔ سب لوگون کو اوسپر سے گذرنے کا حکم ہوگا اچھے لوگ بجلی یا ہوا یا تیز گھوڑے کی طرح پار نکلجائین گے۔ بعضے پیادون کی طرح پار ہونگے بعضے گرتے پڑتے اور بدکار لوگ دوزخ مین کٹ کر گرینگے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر صاحب کو ایک حوض دیا ہی جسکا نام کوثر ہے اوسکا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور دودھ سے بڑھکر سفید ہی اسپر اتنے کوزے رکھے ہونگے جتنے آسمان کے ستارے حضرت اُس حوض مین سے اپنی اُمت کے لوگون کو پانی پلائین گے جو کوئی اُسکا پانی پیئے گا پھر کبھی پیاسا نہوگا

اسپر بھی یقین کرے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے پیغمبر اور اولیا اور نیک لوگ اللہ کی مرضی پا کر اوسکے حکم اور اجازت سے گنہگارون کی سفارش کرینگے بن اسکی مرضی اور حکم کے کسی کو سفارش کی مجال نہوگی۔

اسپر بھی یقین کرے کہ بہشت مین مسلمانون کو بڑی بڑی نعمتین ملینگی کھانے کو میوے پینے کو طرح طرح کے شربت اور خدمت کو حورین اور چھوکرے اچھے اچھے مکان اور فرش اور سامان اور سب سے بڑی نعمت یہ ملے گی کہ خدا کا دیدار اُن کو نصیب ہوگا اور کافرون کو دوزخ مین طرح طرح کے عذاب ہونگے بچھو اور سانپ کاٹینگے

انگارے مین جلین گے کھانے کو ناگ پھنی اور پینے کو گرم کھولتا ہوا پانی دیا جاوے گا حقتعالی ہم سب کو ایمان پر دنیا سے اٹھائے۔ اور اپنے عذاب سے بچائے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ قرآن اور حدیث مین بہشت دوزخ کا جو احوال اور اگلی پچھلی باتین بیان ہوئی ہین وہ سب سچ ہین اور دین کی بات جو قرآن اور حدیث کے موافق ہے وہ صحیح ہے اور قرآن اور حدیث کے خلاف گو کسی بڑے عالم اور مجتہد اور ولی کی بات ہو وہ محض لغو اور غلط ہے۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کا ترجمہ سمجھکے پڑھے اسیطرح حدیث کی کتابون کا ترجمہ پڑھے اور پڑھائے اللہ کے فضل سے قرآن اور حدیث دونون کا ترجمہ ہمارے زمانے مین اردو زبان مین ہوگیا ہے۔ اب کسی مولوی یا درویش کا بہکانا چل نہین سکتا۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ آنحضرتؐ کی اہلبیت اور اصحاب اور بیبیون سے محبت رکھے اور انکو ساری امت مین افضل مانے آنحضرتؐ کے اہلبیت یہ ہین حضرت علیؓ[ا] حضرت فاطمہ امام حسن امام حسین علیہم السلام۔ اور آپکے اصحاب بہت ہین اونمین چار اصحاب کا بڑا درجہ ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمان غنیؓ

[ا] حضرت علی آنحضرتؐ کے داماد اور پیارے چچازاد بھائی اور حضرت فاطمہ آپ کی پیاری صاحبزادی تھین امام حسنؓ اور امام حسین آپ کے لخت جگر اور نواسے تھے اور یہ دونون شہزادے ہر مسلمانکی داہنی بائین آنکھین ہین افسوس کہ چند مردود بدبخت اشقیا نے پیغمبر صاحب کا بھی کچھ پاس نہ کیا اور دونون شہزادون کو بڑے ظلم کے ساتھ شہید کیا ہاے بدقسمتی ہم اتنی مدت کے بعد پیدا ہوے اور اپنے پیارے شہزادون پر جان تصدق کرنا ان کے دشمنون پر تلوار چلانا ہم کو نصیب نہوا ۱۲ منہ

حضرت علی حیدرؓ کا بھی چار دن حضرتؐ کی وفات کے بعد باری باری آپ کے خلیفہ ہوئے اور انہیں چار دن سے دین کی ترقی اور حفاظت ہوئی اخیر خلافت امام حسن علیہ السلام کی تھی اُنکے بعد دنیاوی بادشاہت اور ظلمی حکومت رہگئی ان سب باتون پر یقین کرنے کے بعد وضو اور نماز کے مسئلے سیکھے پانچون وقت کی نماز تمام عبادتون مین افضل اور بہتر اور اسلام کی جڑ ہے۔ جو کوئی قصداً کوئی نماز چھوڑدے وہ کافر ہوجائیگا یا کفر کے قریب ہوجائیگا۔ حضرتؐ نے فرمایا جب تمھاری اولاد سات برس کی ہو تو اُن کو نماز پڑھنے کا حکم دو پھر دس برس کے ہون اور نماز نہ پڑھین تو اُنکو مارکر نماز پڑھاؤ۔

بیان وضو کا

بغیر وضو اور طہارت کے نماز صحیح نہین ہوتی وضو کرتے وقت دلمین نیت کرے کہ مین نماز کے لیے وضو کرتا ہون۔ پہلے مسواک کرے پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر دونون ہاتھ پہونچون تک دھوئے پھر ایک چلو لیکر آدھی سے کلی کرے آدھا ناک مین ڈالے پھر مُنھ دھوئے پھر دونون ہاتھ کہنیون تک دھوئے پھر سارے سر کا ایک بار مسح کرے۔ پہلے دونون ہاتھ آگے سے پیچھے لیجائے پھر پیچھے سے آگے لائے پھر کانون کا مسح کرے پھر دونون پانون ٹخنون تک دھوئے مسح کے سوا تین تین بار ہر ایک عضو کا دھونا افضل ہے اور دو دو ایک ایک بار بھی

درست ہی لیکن یہ احتیاط رکھے کہ ذرا سا مقام بھی دھونے مین سوکھا نہ رہجائے ورنہ وضو درست نہوگا۔ وضو مین یہ نو باتین فرض ہین۔ نیت بسم اللہ کہنا۔ کلی کرنا ناک مین پانی ڈالنا۔ منھ دھونا۔ دونون ہاتھ کہنیون سمیت دھونا۔ سارے سر کا مسح کرنا۔ دونون پاؤن ٹخنون سمیت دھونا۔ پے درپے یہ سب کام کرنا یعنی بیچ مین دیر نہ کرنا۔ اگر سر پر عمامہ ہو تو عمامہ پر مسح کرلینا کافی ہے۔ اسیطرح اگر اوپر وضو کرکے موزے پہنے ہون تو پاؤن دھونے کے بدل موزون پر مسح کرلینا بھی کافی ہی لیکن مسح مسافر کو تین دن تین رات تک اور مقیم کو ایک دن ایک رات تک درست ہی اسکے بعد موزے اُتارنا اور پاؤن دھونا ضرور ہی۔

جن باتون سے وضو ٹوٹ جاتا ہی

آگے یا پیچھے سے باؤ یا کوئی نجاست نکلے تو وضو ٹوٹ جائیگا۔ اسیطرح نہانیکی حاجت سے جسکا بیان آتا ہی اسیطرح کروٹ پر سوجانے سے اونٹ کا گوشت کھانے سے قے کرنے سے شرمگاہ چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر لہو یا پیپ نکلے یا کھڑا یا بیٹھا یا رکوع یا سجدے مین سوجائے تو وضو نہین ٹوٹیگا۔

بیان غسل (نہانے) کا

شہوت سے اگر منی نکلے یا عورت کے ختنے سے مرد کا ختنہ ملجائے یا حیض اور

نفاس سے پاک ہو یا احتلام ہو کر منی نکلے یا مرجائے یا اسلام لائے تو غسل (نہانا)
فرض ہو جاتا ہی منی وہ پانی ہی جو شہوت اور جماع کے بعد کود کر نکلتا ہی اوسکے
نکلجانے سے شہوت کم ہو جاتی ہے اور مذی وہ چیپ ہے جو شروع شہوت مین
نکل آتا ہی اُسکے نکلنے سے غسل لازم نہین آتا وضو ٹوٹ جاتا ہی۔

غسل کی ترکیب سنت کے مُوافق

پہلے دونون پہونچے دو یا تین بار دھوئے پھر داہنے ہاتھ سے پانی لے اور بائین
ہاتھ سے شرمگاہ دھوئے پھر بایان ہاتھ زمین پر رگڑلے پھر کلی کرے ناک مین پانی ڈالی
پھر منھ اور دونون ہاتھ دھوئے پھر سر کو تین بار دھوئے پھر تمام بدن پر پانی
بہائے پھر وہان سے ہٹ کر دونون پانؤن دھوئے غسل مین چار باتین فرض ہین
نیت کرنا۔ کلی کرنا۔ ناک مین پانی ڈالنا سارے بدن پر کم سے کم ایک بار پانی
بہانا۔ اگر نیت کرکے آدمی پانی مین ڈوب گیا۔ کلی کرلی ناک مین پانی پہونچایا
توبھی غسل پورا ہو گیا۔

حیض کا بیان

حیض وہ خون ہی جو جوان عورت کو معمولی دنون مین آتا ہی اور نفاس زچگی کا

ل یعنی سوتے سے جب جاگے تو کپڑے یا بدن پر منی دیکھے اگر صرف خواب دیکھے اور منی نہ پائے تو غسل ضرور نہین ۱۲ منہ

خون حیض کی مدت شریعت مین مقرر نہین ہے۔ ہر ایک عورت اپنی عادت یا قرینہ سے حیض کو پہچان سکتی ہی لیکن نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے حیض کے دنون مین ہر رنگ کا خون حیض سمجھا جائیگا جب سفید گچ کی طرح رطوبت نکلے تو حیض ختم ہوا۔ اب غسل کرکے نماز پڑھے حیض اور نفاس والی عورت نہ نماز پڑھے نہ روزہ رکھے نہ کعبہ کا طواف کرے۔ پاک ہونے کے بعد روزون کی قضا رکھ لے لیکن نماز کی قضا ضرور نہین حیض اور نفاس والی عورت سے اسوقت تک صحبت کرنا منع اور حرام ہی جبتک وہ پاک ہوکر غسل نہ کرے اسی طرح اسکو مسجد مین جانا یا قرآن کا پڑھنا یا قرآن کا چھونا منع ہی۔

اگر حیض مین خون عادت سے بڑھ جائے یا نفاس مین چالیس دن کے بعد بھی خون نکلتا رہے تو وہ استحاضہ ہی اسمین نماز روزہ قرآن خوانی سب درست ہی لیکن ایسی عورت ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہے یا دو نمازون کو ملاکر پڑھ لے۔

تیمم کا بیان

اگر نمازی کو اپنے محلہ یا رفیقون مین پانی نہ ملے یا پانی سے غسل یا وضو کرنے مین ہلاکت کا یا بیماری بڑھ جانے کا یا پیاسا رہ جانے کا ڈر ہو تو پاک مٹی یا غبار پر تیمم کرلے اگر ایسا موقع ہو کہ نہ وضو کرسکے نہ تیمم تو یون ہی نماز پڑھ لے نماز کو ہرگز نہ چھوڑے۔

تیمم کی ترکیب

نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر یا غبار پر مارے پھر ایک پہونچے سے دوسرا پہونچا ملے اوسکے بعد دونون پہونچون کو منھ پر پھیر لے بس ایک ہی بار مارنا کافی ہے۔ اگر دو بار مارے تو بھی قباحت نہین اگر اونگلی مین انگوٹھی ہو تو اُسکو ہلا دے تاکہ اُسکے نیچے بھی مسح پہونچ جائے تیمم مین یہ باتین فرض ہین نیت کرنا۔ بسم اللہ کہنا ایک بار مارنا۔ پاک مٹی یا غبار پر ہاتھ لگانا۔

جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہی تیمم سے بھی پاک ہوجاتا ہے جبتک پانی پر قدرت نہو بے وسواس نماز قرآن پڑھا کرے جہان پانی پر قدرت ہوئی۔ تیمم ٹوٹ گیا جن باتون سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اُن سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو اور پاک کرنے کے واسطے پانی نہ ملے تو اوسی طرح نماز پڑھ لے ننگا ہوکر نہ پڑھے اگر ستر کے موافق پاک کپڑا مل سکے تو سارے ناپاک کپڑے اوتار کر نماز پڑھے۔

نماز کے فرض جو نماز سے باہر ہین

بدن کی پاکی کپڑے کی پاکی جائے نماز کی پاکی ستر ڈھانکنا یعنی مرد کو ناف کے نیچے اور گھٹنون کے اوپر اور عورت کو سارا بدن منھ اور دونون پہونچون تک اور قدمون

کے سوا وقت پر نماز پڑھنا قبلے کی طرف مُنھ کرنا دل سے نماز کی نیت کرنی (یعنی کونسی نماز پڑھتا ہے) مقتدی کو امام کی پیروی کی نیت کرنا۔ اگر آدمی کو پیشاب بہتے رہنے کی بیاری ہو یا باؤ سرنے کی یا دست بند نہ ہونے کی تو ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرے اور بے خطر نماز پڑھا کرے ترک نہ کرے یا دو نمازون (ظہر عصر اور مغرب عشا) کو ملا کر پڑھ لیا کرے۔

جتنا ستر فرض ہی اگر اُسمین سے کچھ بھی بے عذر کھل جائے تو نماز فاسد جائیگی بشرطیکہ فوراً اوسکو ڈھانک نہ لے اگر بالکل کپڑا میسر نہ ہو تو ننگے نماز پڑھ لے ترک نکرے اگر نمازی جنگل مین ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہو سکے پانی کی جھڑی یا اندھیری رات ہو تو سوچکر جسطرف اوسکا دل گواہی دے نماز پڑھ لے اگر بعد کو معلوم ہو کہ قبلہ اوسطرف نہ تھا جب بھی نماز نہ لوٹائے نماز پڑھتے مین راے بدل جائے توجدھر راے بدلے اودھر گھوم جائے جتنی نماز پڑھ چکا ہے اوسکا دوہرانا ضرور نہین اگر کشتی یا ریل یا ہوائی جہاز مین سوار ہو تو نماز شروع کرتے وقت قبلے کی طرف منھ کر لینا کافی ہی پھر جسطرف کشتی یا ریل یا ہوائی جہاز گھوم جائے اُسکو کچھ نقصان نہوگا۔

نمازون کے وقت

صبح کی نماز کا وقت صبح صادق (چوڑی سفید دھاری پورب کی طرف)

نکلنے سے شروع ہوتا ہی سورج نہ نکلنے تک مگر اول وقت اندھیرے مین جب
تارے گھنے نظر آتے ہون یہ نماز پڑھنا افضل ہو- ظہر کی نماز کا وقت سورج
ڈھلنے سے ہر چیز کا سایہ[1] اوسکے برابر ہوے تک رہتا ہو اور عصر کی نماز کا وقت
وہان سے سورج زرد ہوے تک رہتا ہی سورج زرد ہونے کے بعد غروب تک
اس نماز کا مکروہ وقت ہو- مغرب کی نماز کا وقت سورج ڈوبنے سے شروع ہو کر
سرخی قائم رہے تک باقی رہتا ہے پھر عشا کا وقت شروع ہوتا ہے آدھی
رات تک آدھی رات کے بعد اس نماز کا عمدہ وقت نہین ہے گو صبح صادق
کے طلوع تک وقت رہتا ہو- وتر کا وقت عشا کی نماز کے بعد سے صبح صادق
طلوع ہوے تک ہو سب نمازین اول وقت پڑھنا افضل ہے مگر عشا کی نماز مین
تہائی رات گذرے تک اور سخت گرمی مین ظہر کی نماز مین ذرا ٹھنڈک ہوے تک
دیر کرنا بہتر ہے-

جسوقت سورج نکل رہا ہو اور ٹھیک دوپہر کے وقت اور جب سورج ڈوب رہا ہو
نماز پڑھنا منع ہے مگر فجر اور عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو ان وقتون مین بھی پڑھ لے
اسیطرح راتبہ سنتین اور طواف کا دوگانہ اور تحیۂ مسجد اور سجدۂ تلاوت ان وقتون مین
بھی درست ہین اور جمعہ کے دن نفل بھی ٹھیک دوپہر کو پڑھ سکتا ہے-

صبح کی نماز کے پیچھے سورج نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے سورج چھپنے

---

[1] یعنی سایہ اصلی کو چھوڑ کر ۱۲ منہ

سے پہلے نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ اسی طرح صبح صادق طلوع ہونیکے بعد فجر کی سنت
کے سوا اور جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو دوگانہ تحیۃ المسجد کے سوا دوسری نفل پڑھنا
درست نہین اور سفر اور بیماری اور بارش مین دو نمازون کو ملا کر پڑھنا درست ہے
یعنی ظہر عصر کو ظہر یا عصر کے وقت مین اور مغرب عشا کو مغرب یا عشا کے وقت
مین اسیطرح اگر صحت اور اقامت کی حالتمین بھی کسی ضرورت دینی یا دنیوی کی وجہ
سے دو نمازون کو ملا کر پڑھے تو درست ہے بشرطیکہ اسکی عادت نہ کرے۔

اذان کا بیان

پانچون نمازون کا وقت آنے کے بعد ہر ایک نماز کے لیے اذان دینا سنت ہے
اگر محلہ کی مسجد مین اذان ہو چکی ہو اور کوئی اپنے گھر مین اکیلے نماز پڑھے یا
جماعت سے اور اذان نہ دے تو بھی درست ہے فجر کی نماز کے لیے ایک اذان
وقت سے پہلے لوگون کو جگانے اور سحری کھلانے کے لیے دے دوسری اذان
صبح صادق ہوے پر دے اذان کھڑے ہو کر منہ قبلے کی طرف کر کے دینا چاہیے
اگر کوئی نماز بھول جاوے یا سو جائے اور نماز کا وقت گذر جائے۔
تو جب یاد آوے یا جاگے پڑھ لے وہ ادا ہو گی نہ قضا اُسکے لیے بھی اذان دینا سنت
ہے اگر کئی نمازین جاتی رہی ہون تو پہلی نماز کے لیے اذان دے اور دوسری نمازون
کے لیے صرف اقامت کافی ہے بے وضو اور جنابت کی حالت مین اور بیٹھکر اذان دینا

مکروہ ہے اگر صرف عورتون کی جماعت ہو تو کوئی عورت اُنمین سے اذان اور اقامت دے سکتی ہے۔

اذان کی ترکیب

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر آہستہ سے دو دو بار اشہدان لاالٰہ الا اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ کہے اُسکے بعد پکار کر کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

فجر کی اذان مین حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دوبار اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے اذان مین اشہدان محمدا رسول اللہ کے وقت انگوٹھے چومنا آنکھون سے لگانا حدیث سے ثابت نہین ہے پر اذان کا جواب دینا یعنی جو مؤذن کہے وہ خود بھی کہتا جائے سنت ہو اذان کے بعد یہ دعا پڑھے

لـه اللہ بہت بڑا ہی اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے لـه مین گواہی دیتا ہون اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے مین گواہی دیتا ہون اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے مین گواہی دیتا ہون محمد اللہ کے بھیجے ہوے ہین مین گواہی دیتا ہون محمد اللہ کے بھیجے ہوے ہین نماز پڑھنے کو آؤ نماز پڑھنے کو آؤ مراد پانے کے لیے آؤ مراد پانے کے لیے آؤ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے ۱۲ منہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اذان کے کلمے ٹھہر ٹھہر کر خوب پکار کر کہے

اقامت کی ترکیب

جب فرض نماز کے لیے کھڑا ہو تو یون اقامت کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اقامت کے کلمے جلدی جلدی کہے

نمازون کی رکعتین

فجر کی نماز مین دو رکعت فرض پڑھے اور ظہر اور عصر اور عشا مین چار چار رکعتین اور مغرب مین تین رکعتین بس یہی سترہ رکعتین ہر دن رات مین فرض ہین تر کی

سلہ خداوند اس پوری دعا کے صاحب اور کھڑی نماز کے صاحب محمدؐ کو وسیلہ عطا کر اور بزرگی اور بلند درجہ اور اُنکو وہ اچھا مقام دے جسکا تو نے انسے وعدہ کیا ہے ١٢ سلہ اللہ بہت بڑا ہو اللہ بہت بڑا ہی مین گواہی دیتا ہون اسکے سوا کوئی سچا معبود نہین ہی مین گواہی دیتا ہون محمد اللہ کے بھیجے ہوے ہین نماز پڑھنے کو آؤ مراد پانے کو آؤ نماز کھڑی ہوگئی نماز کھڑی ہوگئی اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے ١٢ منہ

ایک رکعت سے لیکر نو رکعت تک پڑھ سکتا ہے لیکن اگر تین رکعتین وتر کی
پڑھے تو پہلے ایک دوگانہ پڑھکر سلام پھیر دے پھر ایک رکعت پڑھے اور آخری رکعت
مین اگر چاہے تو دعائے قنوت پڑھے وہ یہ ہے [1] اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ
وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ
وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اور مصیبت اور آفت عام کے رفع کے لیے ہر نماز
مین اخیر رکعت کے رکوع کے بعد قنوت کی دعا یہ ہے [2] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ
بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

[1] یا اللہ مجھ کو راہ پر لگانا اور مجھ کو چنگا کر اُن مین جن کو تو نے چنگا کیا اور میرے کامون کا تو متولی ہو جا اُنمین جنکے کامون کا تو متولی ہوا ہے اور تو نے جو مجھ کو دیا ہے اُسمین برکت دے اور تو نے جو ٹھہرا دیا ہے اوسکی برائی سے مجکو بچا دے کیونکہ تو ہی سب کو حکم دیتا ہے تیرے اوپر کوئی حکم نہین دے سکتا جس کو تو چاہتا ہے اُس کو کوئی ذلیل نہین کر سکتا اور جسکا تو دشمن ہو اُسکو کوئی عزت نہین دے سکتا مالک ہمارے تو بڑی برکت والا بلند ہے ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہین اور تیری درگاہ مین توبہ کرتے ہین۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اُتارے حضرت محمد پیغمبر پر آخر

[2] یا اللہ ایماندار مردون اور ایماندار عورتون کو بخشدے اور مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کو اُنکے دلون مین ایک دوسرے کی محبت ڈالدے اُنکے آپسمین اتفاق اور صلاح کردے اور اُنکی مدد کر اپنے اور اُنکے دشمن کے مقابل یا اللہ اُن کافرون کو تباہ کر جو لوگون کو تیری راہ سے روکتے ہین تیرے پیغمبرونکو جھٹلاتے ہین (باقی در صفحہ ۲۸)

وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَ

أَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

اسکے بعد اوس قوم کا نام لے جو مسلمانون کو تباہ کرنا چاہتی ہے وَاشْدُدْ

وَطْأَتَكَ عَلَيْهِمْ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ اَللّٰهُمَّ يَا

مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَيَا سَرِيعَ الْحِسَابِ وَيَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ

وَزَلْزِلْهُمْ تہجد کی نماز بھی سنت ہے اسکی کئی صورتین حدیث شریف مین

آئی مین ہر صورت سے درست ہے بہتر یہ ہے کہ رات کو عشا کی نماز پڑھ کر

سو رہے جب آنکھ کھلے اُسوقت تہجد کی آٹھ رکعتین پڑھے اگر کسی کو اپنے جاگنے

پر بھروسا ہو تو عشا کے فرض کے بعد وتر نہ پڑھے تہجد کے بعد وتر پڑھ لے

اور رمضان مین عشا کے فرض کے بعد تراویح کی نماز بھی سنت ہے خواہ

جماعت سے مسجد مین پڑھے یا گھر مین تراویح کی آٹھ رکعتین صحیح حدیث سے

ثابت ہین تراویح کے بعد وتر پڑھے۔ سورج گہن اور چاند گہن کی نماز بھی سنت ہے

اُسمین دو دو رکعتین ہین ہر رکعت مین دو دو رکوع کرے اور پکار کر قرأت کرے

پہلے رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہو کر سورہ فاتحہ پھر پڑھے پھر سورۃ اور لمبی سورتین

پڑھے یہانتک کہ گہن دور ہو جاوے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۹) تیرے دوستون سے لڑتے ہین یا اللہ اُنکی بات ایک دوسرے کے خلاف کردے اُنکے پاؤن ڈگمگا دے اُنپر اپنا وہ عذاب اُتار جو گنہگارون پرسے تو نہین ٹالتا یا اللہ فلان لوگون پر) لعنت کر اُن کو زور سے روند ڈال اُنپر کئی سال کے قحط بھیج جیسے تو نے یوسف علیہ السلام کے زمانہ مین بھیجے تھے اے خداوند قرآن اُتارنیوالے جلدی حساب لینے والے بڑے بڑے جماعتون کو بھگا دینے والے (یا بڑی بڑی جماعتونکو جھونکو) اُنکو ڈگمگا دے ۱۲ منہ

نماز کے اندر کے فرض

تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہکے نماز شروع کرنا کھڑے ہوکر نماز پڑھنی سورۂ فاتحہ پڑھنا امام اور مقتدی سب کیلئے ہر نماز مین ہر رکعت مین رکوع کرنا رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا دو سجدے ہر رکعت مین کرنا سجدے مین پیشانی اور ناک اور دونون ہتھیلیان اور دونون گھٹنے اور دونون پائون کے کنارے زمین سے لگانا رکوع اور سجدے مین تسبیح (یعنی سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلی کہنا) رکوع کے بعد جب سیدھا کھڑا ہو تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہنا دونون سجدون کے درمیان جب بیٹھے ذکر مسنون (رب اغفرلی یا اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی) کرنا ہر انتقال کے وقت اللہ اکبر کہنا دونون سجدون کے درمیان بیٹھنا بیچ کا قعدہ اور اخیر کا قعدہ کرنا تشہد پڑھنا تشہد کے بعد درود پڑھنا سلام کرکے نماز سے باہر آنا ترتیب امام کی پیروی جان بوجھ کر امام کے جہت کی مخالفت نہ کرنا (یعنی جدہر امام کا منھ ہو اُدھر ہی مقتدی مُنھ کرے) ارکان کو آہستگی اور اطمینان سے ادا کرنا۔

نماز کی سُنّتین

دونون سجدون کے بعد ذرا بیٹھکر اٹھنا تکبیر تحریمہ اور رکوع اور رکوع سے

سر اُٹھاتے وقت اور تیسری رکعت کے لیے اُٹھتے وقت دونوں ہاتھ مونڈھوں
تک اُٹھانا اسطرح کہ اونگلیاں کانوں کے برابر آجائیں انگلیاں پھیلی رکھنا امام
کا اللہ اکبر اور سمع اللہ لمن حمدہ اور سلام پکار کر کہنا ثنا پڑھنا (یعنی تکبیر
تحریمہ کے بعد اوسکا بیان آگے آئیگا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم - اور
بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر قرات شروع کرنا آمین پکار کر کہنا داہنا ہاتھ
بائیں ہاتھ پر سینے پر باندھنا سورہ فاتحہ کے بعد کسیقدر قرآن پڑھنا
جہری نماز میں پکار کر اور سری نماز میں آہستہ قرات کرنا مصیبت یا آفت
کے وقت اخیر رکعت میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا اور فجر کی نماز میں
ہمیشہ بھی پڑھ سکتا ہے - وتر میں اگر چاہے تو قنوت پڑھنا رکوع سے پہلے
یا رکوع کے بعد آخری رکعت میں عیدین کی بارہ تکبیریں دعاے ماثورہ درود شریف
کے بعد پڑھنا سلام کے وقت داہنے بائیں طرف منھ پھرانا قیام میں سجدے کے
مقام پر نگاہ رکھنا اور رکوع میں پانوں کی پشت پر اور سجدے میں ناک پر
اور سلام پھیرتے وقت داہنے بائیں مونڈھے پر جماہی میں منھ بند کر لینا ہاتھ
تکبیر تحریمہ کے وقت آستینوں سے باہر نکالنا جہاں تک ہوسکے کھانسی کو
روکنا اِدھر اُدھر گردن پھرا کر نہ دیکھنا پہلے قعدے میں بایاں پانوں
بچھا کر اوسپر بیٹھنا داہنا پانوں کھڑا رکھنا دوسرے قعدے میں بایاں
پانوں نکالدینا اور داہنا پانوں کھڑا رکھنا اور مقعد کے بل بیٹھنا یا دونوں پانوں

ایکطرف نکالدینا اور بائین سرین پر بیٹھنا تکبیر تحریمہ کے بعد ذرا سکتہ کرنا اُسکے بعد قرأت شروع کرنا اسطرح سورہ فاتحہ اور قرأت کے بعد قرأت ٹھہر ٹھہر کے عمدگی کی ساتھ کرنا ہر نماز مین وہ سورتین پڑھنا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے جب اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو نماز کو لنبا کرنا امام ہو تو ہلکی نماز سنت کے موافق پڑھنا پہلے دو رکعتین پچھلی دو رکعتون سے لنبی کرنا۔ رحمت کی آیت پر ٹھہر کر اللہ تعالی سے سوال کرنا عذاب کی آیت پر ٹھہر کر اوسکی پناہ مانگنا رکوع مین انگلیان پھیلی ہوئی رکھنا دونون ہاتھ پسلیون سے الگ اور سیدھے رکھنا پیٹھ اور گردن برابر رکھنا سر کو نہ بلند رکھنا نہ جھکا ہوا پنڈلیون کو سیدھا رکھکر گھٹنون پر دونون ہاتھون سے زور دینا سجدے مین دونون ہاتھ پسلیون سے جدا اور دونون پہونچے مونڈھون کے برابر اور انگلیون کو کانون کے برابر رکھنا کتے کی طرح دونون ہاتھ زمین پہ بچھا نہ دینا انگلیان پھیلی ہوئی رکھکر اُنکے سرے قبلے کی طرف کرنا دونون گھٹنون مین فاصلہ رکھنا پیٹ کو ران سے جدا رکھنا قعدے مین کہنیون کی نوکین ران پر رکھنا اور نیچے گھٹنون پر دو انگلیان بند اور انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ کر کے کلمے کی انگلی سے اشارہ کئے رہنا لیکن اسکا ہلانا ضرور نہین بعضون نے کہا ہلانا۔

عورت بھی مرد کی طرح نماز پڑھے اتنا فرق ہے کہ عورت چھاتیون تک ہاتھ اٹھائے اور سجدے مین پیٹ کو ران سے ملا کر زمین سے لگجائے۔

نماز کی ترکیب

نیت دلمین کر کے دونون ہاتھ جیسے مذکور بیان ہوا اُٹھا کر اللہ اکبر کہے
پھر دونون ہاتھ سینے پر باندھ لے اور یہ ثنا پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کَبِیْرًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا یا یہ ثنا پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اِنِّیْ وَجَّھْتُ
وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ
وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ یا یہ ثنا پڑھے
سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

ف اللہ بہت بڑا ہے ہر بڑے سے بڑا ہے اللہ کی بہت بہت تعریف اوسکا بہت بہت شکر اُسکی پاکی
صبح اور شام بیان کرتا ہون ۱۲ **ف** اللہ بہت بڑا ہے مین نے اپنا منھ اوس خدا کی طرف کیا جسنے
زمین آسمان بنائے ہین اوسی کا یکا بندہ ہون اور مین مشرکین مین سے نہین ہون میری نماز
میری قربانی عبادت میری زندگی میری موت سب اُس خداوند کے لیے ہے جو سارے جہان کا
پالنے والا ہے اوسکا کوئی ساجھی نہین ہے مجکو ایسا ہی حکم دیا گیا مین اوسکے تابعدار بندون مین
ہون یا اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا خدا نہین ہے تیری پاکی بیان کرتا ہون تیرا
شکر کرتا ہون ۱۲ **ف** یا اللہ تیری پاکی بیان کرتا ہون تیری تعریف کرتا ہون تیرا نام بڑی
برکت والا ہے تیرا درجہ بہت بلند ہے تیرے سوا کوئی خدا نہین ہے ہمارے مالک تیرا شکر بہت
بہت شکر پاکیزہ برکت والا مین اللہ کی پناہ مین آتا ہون مردود شیطان سے اُسکے پھونک
چھوچھو اُسکے کوپے سے ۱۲ منہ

جن باتوں سے نماز باطل یعنی ٹوٹ جاتی ہے

جان بوجھکر بات کرنا اگر یہ خیال نہو کہ وہ پوری پڑھ چکا ہے۔ قصدًا کسی حاضر شخص کو سلام کرنا یا اوسکے سلام کا جواب دینا دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا آواز کے ساتھ ہنسنا یا قاہ قاہ کرنا چھینکنے والے کو عمدًا جواب دینا ہاں یا نعم کہہ کے جواب دینا جان بوجھ کر کھانا پینا چبانا وہ عمل کثیر کرنا جسکی اجازت حدیث مین نہین ہے یعنی دونوں ہاتھ لگاکر کوئی کام کرنا ستر کھل جانا اگر فورًا ڈھانپ نہ لے گوٹ مار کر کتے کی طرح بیٹھنا نجاست بدن یا کپڑے پر گرنا جب باوجود قدرت کے اُسکو دور نہ کرے قبلے کی طرف سے جان بوجھکر عمدًا سینہ پھیر لینا وضو ٹوٹ جانے کے گمان سے مسجد سے باہر چلے جانا وہ کام کرنا جس سے وضو یا غسل لازم آتا ہے امام کے سر اُٹھانے سے پہلے سر اُٹھا لینا جب فورًا سجدے یا رکوع مین پھر نہ چلا جائے امام کے آگے کھڑا ہونا۔ کوئی فرض جان بوجھکر ترک کرنا قرآن ایسا غلط پڑھنا جس سے معنی اور ہو گئے یا کفر لازم آیا گدھی یا کالے کتے یا عورت کا سامنے سے نکل جانا بشرطیکہ سُترہ (آڑ) نہ ہو اگر آڑ کے پرے سے نکلے تو نماز نہ ٹوٹے گی موتدار کپڑے کا پہننا۔

جن باتون سے نماز نہین ٹوٹتی

بھول چوک کر بات کرنا یا سوتے مین یا مسئلہ معلوم نہو کر یا زبردستی سے
یا یہ سمجھکر کہ نماز تمام ہو گئی بات کرنا یا سلام کرنا ایک ہاتھ کے اشارے سے
سلام کا جواب دینا ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنا آنحضرتؐ یا جبرئیل یا میکائیل
یا دوسرے فرشتون یا غائب شخص کو سلام کرنا عذر سے یا آواز یا گلا
صاف کرنے کے لیے کھنکارنا ہر قسم کی دعا کرنا رونے کی سی آواز درد
یا مصیبت کی وجہ سے نکالنا گو کوئی حرف پیدا ہو اللہ کے ڈر سے یا دوزخ
یا بہشت کو یاد کر کے رونا گو بلند آواز سے روئے تبسم یعنی بن آواز کی
ہنسی صرف دانت کھولکر بھولے سے یا مسئلہ نہ جانکر چھینک کا جواب دینا
اسکے بعد آمین کہنا رنج کی خبر سنکر انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا اللہ
کا نام سنکر جل جلالہ یا آنحضرت کا نام سنکر صلی علیہ یا صدق اللہ
ورسولہ کہنا شیطان پر لعنت کرنا لاحول پڑھنا اعوذ باللہ کہنا کسی چیز کی
گرنے پر بسم اللہ کہنا دعا یا بد دعا کے بعد آمین کہنا نماز مین آگے بڑھنا
یا پیچھے ہٹنا بشرطیکہ منہ قبلہ کی طرف رہے اور صفون اور مسجد کے باہر
نہ ہو جائے صف مین نمازی کو جگہ دینا اپنے امام کو یا دوسرے کو لقمہ دینا
(یعنی قرآن بھولنے پر بتا دینا) چھینے کم جو دانتون مین رہ گیا ہو

پر اُسکو کھا لینا یا نگلجانا شکر کھانے کے بعد جو مٹھاس منھ مین رہ جائے اُسکو نگل جانا۔ بھولکر یا مسئلہ نہ جانکر کچھ کھانا یا پینا مصحف مین دیکھکر پڑھنا یا دیوار پر جو قرآن نقش ہو اُسکو دیکھکر پڑھنا چھوٹے بچہ کو گود مین اُٹھا لینا رکوع اور سجدے کے وقت اُسکو بٹھا دینا قیام اور رکوع منبر پر کر کے سجدہ نیچے اُتر کر اُلٹے پاؤن ہٹ کر کرنا گھر کا دروازہ کھولدینا جب کوئی اور کھولنے والا نہو۔ سانپ یا بچھو کو مارنا ایک ضرب سے یا زیادہ سے اُنکے مارنے کے لیے چلنا لکڑی اُٹھانا دونون ہاتھ اُٹھانا اور کسی محل پر جہان سنت نہین ہو دونون ہاتھ چھوڑ دینا۔ ایسی نجاست گرنا جسکو سارا بدن ناپاک کیے بغیر دور نکر سکتا ہو نجس چیز پر نماز پڑھنا بشرطیکہ نجاست کا رنگ یا مزہ یا اوسکی بو نمازی پر نہو دہو صرف منھ پھیر کر ادھر ادھر دیکھنا نمازی کو اُٹھاکر جانور یا تخت یا کرسی یا گاڑی پر بٹھا دینا یا ان مقامون سے اُتارنا بشرطیکہ منھ قبلہ کی طرف رہے ڈھیلہ یا پتھر جو نمازی کے پاس ہو اسکو پھینکنا یا زمین سے اُٹھانا ایک ہاتھ سے اوگالدان یا عینک یا ٹوپی اُٹھانا اُگالدان مین تھوکنا دین یا دنیا کے خیالات کرنا وسوسے آنا

نماز مین جو باتین مکروہ ہین

کپڑے یا جسم سے بے فائدہ کھیلنا کنکریان ہٹانا مگر ایک بار سجدے کے لیے

ہٹا سکتا ہے اونگلیان چٹخانا ایک ہاتھ کی اونگلیان دوسرے ہاتھ کی اونگلیون مین ڈالنا کمر پر ہاتھ رکھنا منھ پھر اکرادہر اُدھر دیکھنا بے منھ پھرائے مکروہ نہین بے ضرورت کھجلانا میلے کچیلے خراب کپڑون مین اچھے کپڑے ہوتے ہوئے نماز پڑھنا مونڈھون کو کھلا رہنے دینا منھ مین روپیہ پیسہ رکھنا بشرطیکہ قرأت کرسکے ننگے سر کاہلی کی وجہ سے نماز پڑھنا سجدے مین دونون باہین زمین پر بچھا دینا دوسرے آدمی کے مُنھ کے سامنے یا آئینہ کے سامنے نماز پڑھنا اگر اُسکے پیٹھ کے پیچھے پڑھے تو مکروہ نہین خواہ مرد ہو یا عورت بالون کا جوڑا باندھکر نماز پڑھنا۔ رکوع یا سجدے مین کپڑا سمیٹنا جماہی لینا آنکھین بند کرلینا اگر دل لگانے کے لیے کرے تو مکروہ نہین چار زانو بیٹھنا امام کا ایک ہاتھ سے زیادہ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور مقتدی نیچے ہون اگر مقتدی اوپر ہون امام نیچے ہو تو مکروہ نہین مورتین سامنے یا سر کے اوپر یا داہنے بائین یا سجدے کے مقام پر ہونا اگر پاؤن کے تلے یا سر کٹی ہوئی یا بہت چھوٹی ہون یا کپڑے سے ڈھکی ہون یا ہیولی سے تو مکروہ نہین۔ سورتون۔ یا تسبیح کا شمار کرنا اگر دل سے کرے تو مکروہ نہین۔ شمع یا انگار کے سامنے نماز پڑھنا اگر مصحف یا تلوار کے سامنے پڑھے تو مکروہ نہین۔

فائدہ

جب پائخانہ یا پیشاب کا زور ہو تو نماز نہ پڑھے اگر پڑھے گا تو نماز باطل
ہوگی۔ نمازی کے آگے سے چلے جانا بڑا گناہ ہے اسواسطے نمازی کو
لائق ہے کہ جس جگہ رستہ چلتا ہو نماز نہ پڑھے اگر اور جگہ نہ ملے تو ایک
لکڑی ایک ہاتھ کی لمبی یا زیادہ اپنے سامنے کھڑی کرے جب کھانا سامنے
لایا جائے تو پہلے کھانا کھاوے پھر نماز پڑھے اگر بیماری کی وجہ سے آدمی
ٹیکا لگا کر بھی کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لے رکوع اور سجدہ کرے
اگر رکوع اور سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو دونوں کے واسطے اشارہ کرنے پر
رکوع کے لیے تھوڑا سر جھکائے سجدے کے لیے اوس سے زیادہ
جھکائے اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو داہنی کروٹ پر لیٹ کر نماز پڑھے اگر یہ بھی
نہ کر سکتا ہو تو چت لیٹ کر پڑھے پاؤں قبلے کی طرف رہیں رکوع سجدہ
اشارے سے کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو جب تک کچھ طاقت آئے نماز
موقوف رکھے آنکھوں اور پلکوں کے اشارے سے نہ پڑھے۔ اگر کھڑا
ہو سکے لیکن رکوع سجدہ نہ کر سکے تو کھڑے ہو کر پڑھے رکوع اور سجدہ
اشارے سے کرے۔

سفر کا بیان

سفر چھوٹا ہو یا بڑا جسکو لوگ سفر کہین اسمین چار رکعتی نماز کی دو رکعتین پڑھے جیسے اوپر بیان ہوا مسافر جبتک سفر مین رہے اسی طرح کرتا رہے مغرب اور فجر کی نماز پوری پڑھے اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم ہون تو امام دو رکعتین پڑھکر سلام پھیر دے مقتدی اوسکے بعد دو رکعتین پڑھکر اپنی نماز پوری کرلین اگر مقیم امام ہو اور مسافر مقتدی ہو تو مسافر کو یہ درست ہے کہ جب امام دو رکعتین پڑھ چکے تو وہ سلام پھیر کر الگ ہو جائے یا چپکا بیٹھا رہے امام کے ساتھ سلام پھیرے یا پوری نماز امام کے ساتھ پڑھ لے جب مسافر اپنے شہر اور وطن مین آیا تو سفر پورا ہو گیا اب نماز پوری پڑھا کرے اگر سفر مین کہین ٹھہرنے کی نیت چار روز یا زیادہ کی ہو جائے تو بھی نماز پوری پڑھے بعضون نے کہا اگر بیس دن ٹھہرنے کی نیت ہو تب پوری پڑھے اگر تردد ہو تو بیس دن تک قصر کرے اسکے بعد پوری پڑھے۔

جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز دو رکعتین شہر اور گانون اور دیہات ہر جگہ فرض ہے خواہ مسلمانون کی حکومت ہو خواہ کافرون کی مگر کم سے کم امام کے سوا ایک

آدمی اور ہونا ضرور ہے جمعہ کا وقت سورج ایک نیزہ بلند ہونے سے ظہر
کے اخیر وقت تک رہتا ہے جمعہ کی نماز سے پہلے دو خطبے پڑھنا ضرور ہے
جن مین اللہ کی تعریف ہو پھر شہادتین حاضرین کو وعظ و نصیحت اونکی
زبان مین جس کو وہ لوگ سمجھین اگر عربی مین خطبہ سنائے اور اکثر سننے والے
عربی زبان نہ سمجھتے ہون تو ترجمہ اونکی زبان مین کرکے اُنکو سنائے جمعہ
عورت اور بیمار اور مسافر پر فرض نہین ہے وہ ظہر کی نماز پڑھ لین اگر جمعہ
پڑھ لین تو بھی کافی ہے جب امام منبر پر بیٹھے اوسوقت جمعہ کی اذان
دی جائے اذان سنتے ہی نماز کے لیے جانا فرض ہے اُس وقت
خرید فروخت دنیا کے کاروبار سب حرام ہین خطبہ کے وقت سوا دُو
رکعت تحیۃ المسجد کے اور کوئی نفل نہ پڑھے نہ بات کرے خاموش رہکر
خطبہ سنتا رہے

سنتون کا بیان

فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتین سنت کی پڑھے سب سنتون سے زیادہ
اسکی تاکید ہے اوسکے بعد داہنی کروٹ پر ذرا لیٹ جائے پھر فجر کے فرض
پڑھے ظہر کی فرض سے پہلے چار رکعتین سنت کی پڑھے اور دو رکعت فرض
کے بعد عصر کی نماز سے پہلے چار رکعتین سنت کی پڑھے عشا کے فرض کے بعد

دو رکعتین سنت کی پڑھے اور عشا کی فرض سے پہلے سنتین پڑھنا حدیث سے ثابت نہین ہے مغرب کی فرض سے پہلے اگر چاہے تو دو رکعتین سنت کی پڑھ سکتا ہے

عیدین کا بیان

رمضان کی عید یعنی عید الفطر کے دن سنت یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ کھائے اور مسواک کرے غسل کر کے اچھے کپڑے پہنے اگر خوشبو مل سکے تو لگائے اور صدقہ فطر کا فقیرون کو دیکر عید گاہ کو جائے راہ مین تکبیر یعنی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد پکار کر کہتا ہوا چلے جب عید گاہ مین پہونچے تو کوئی نماز نفل نہ پڑھے نہ عید کی نماز سے پہلے نہ اُسکے بعد اور امام کے آنے تک تکبیر کہتا رہے عید کی نماز مین نہ اذان ہے نہ اقامت جب امام آجائے تو اُسکے ساتھ دو رکعتین سنت کی نیت کر کے یون پڑھے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر دونون ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے پھر ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اسی طرح سات بار کرے ساتوین تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ کہکر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پکار کر پڑھے اگر سورہ قاف یا سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے تو بہتر ہے پھر دوسری رکعت مین بھی قرأت

پہلے اسیطرح پانچ بار اللہ اکبر کہے اسکے بعد اعوذ اور بسم اللہ کہکر سورہ فاتحہ اور
کوئی سورت پکار کر پڑھے اگر سورہ قمر یا ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھے تو بہتر
ہے۔ نماز کے بعد خطبہ سنے اگر جی چاہے ورنہ چلے جانا بھی درست ہے بقر عید
یعنی عید الضحیٰ مین بھی ایسا ہی کرے پر نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے نماز کے بعد
قربانی کے گوشت مین سے کھائے دونون عیدون مین بہتر یہ ہے کہ ایک
رستہ سے عید گاہ کو جائے اور دوسرے رستے سے لوٹ کر
آئے عیدین کی نماز کا وقت سورج ایک نیزہ بلند ہونے سے
شروع ہوکر سورج ڈھلے تک رہتا ہی پر عید الضحیٰ کی نماز بہت سویرے
اول وقت پڑھنا سنت ہی اور عید الفطر کی نماز مین ذرا دیر کرنا بہتر
ہے عیدین کی نماز کے بعد گلے ملنا یا مصافحہ کرنا سنت نہین ہے ذیحجہ کی نوین
تاریخ سے یعنی عرفہ کے دن سے لیکر تیرھوین تاریخ تک جتنے بار ہو سکے تکبیر
کہتا رہے اسکے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہین ہے۔

جنازے کا بیان

مردہ مسلمان کو غسل دینا کفن پہنا کر نماز پڑھ کر قبر مین دفن کرنا فرض کفایہ
ہی یعنی اگر بعضے مسلمان بھی یہ کام کرلین گے تو سب کے سر سے اتر جائیگا ورنہ
سب گنہگار ہونگے جب آدمی مرنے لگے تو اوسکے گرد پیش کے لوگ لا الٰہ الا اللہ

کہتے رہین اور سورہ یسین پڑھین جب مرجائے تو غسل دیکر کفن پہنا کر جنازے کی نماز پڑھکر اوسکو قبر مین دفن کردین اور صبر کرین انا للہ وانا الیہ راجعون کہین اگر آہستہ روئین تو قباحت نہین ہی چلا چلا کر رونا نوحہ کرنا بال نوچنا کپڑے پھاڑنا خاک اڑانا یہ سب منع ہے جن لوگون کو پہلی نماز نہ ملی ہو تو وہ پیچھے پڑھ سکتے ہین اسیطرح قبر پر بھی پڑھ سکتے ہین اسکے لیے کوئی مدت مقرر نہین ہے

جنازے کی نماز کی ترکیب

اگر مرد کا جنازہ ہو تو امام اوسکے سر کے پاس کھڑا ہو اگر عورت کا ہو تو اسکے کمر کے پاس اور سر امام کے داہنی طرف رہے اسکے پیچھے مقتدی تین صفین کرلین تو بہتر ہے پھر نیت کرکے اللہ اکبر کہے دونون ہاتھ کانون تک اٹھا کر باندھے اور اعوذ باللہ بسم اللہ کہکر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت یا صرف سورہ فاتحہ پکار کر یا آہستہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ نہ اٹھائے اور درود شریف پڑھے جیسے نماز مین بیان ہو چکی پھر اللہ اکبر کہے ہاتھ نہ اٹھائے اور دعاے ماثورہ پڑھے اگر جوان عورت یا مرد کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ[1] اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

[1] یا اللہ ہم مین جو زندہ ہے اوسکو بخشدے اور جو مر گیا ہے اور جو حاضر ہے اور جو غائب ہو اور جو چھوٹا ہے اور جو بڑا ہو مرد ہو یا عورت ہو۔ یا اللہ جسکو تو زندہ رکھے اوسکو اسلام پر زندہ رکھ اور جسکو مارے اوسکو ایمان پر مار ۱۲

مرد مومن ہو اور کہے تو بہتر ہے

اَللّٰھُمَّ[1] لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

یا یون کہے اَللّٰھُمَّ[2] اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ (میت کا نام اسکے باپ کا نام لے) فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۵

[1] یا اللہ اسکے ثواب سے ہم کو محروم مت کر اور اسکے بعد ہم کو بلا مین مت ڈال یا اللہ اُسکو بخشدے اُسپر رحم کر اسکو چنگا رکھ اسکے گناہ معاف کردے اُسکی مہمانی اچھی کر اوسکی جگہ کشادہ کردے اُسکو پانی برف اولے سے دھو ڈال اُسکو گناہون سے ایسا پاک صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے تو پاک کردیتا ہے اور اُسکو دنیا کے گھر سے بہتر گھر عطا کر اور دنیا کے گھر والون سے بہتر گھر والے اور دنیا کی بی بی سے بہتر بی بی اور اُسکو بہشت مین لیجا قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب سے اُسکو بچادے ۱۲

[2] یا اللہ فلانا فلانے کا بیٹا تیری ذمہ داری تیری پناہ مین ہے تیرے زیر سایہ ہے تو اُسکو قبر کے عذاب و دوزخ کے عذاب سے بچا دے تو وعدے کا پورا کرنے والا سچا ہے یا اللہ اُسکو بخشدے اور رحم وکرم کر بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے ۱۲ منہ

عورت کے لیے یون کہے

اَللّٰهُمَّ[1] اِنَّ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ (عورت کا نام اُسکے باپ کا نام لے) فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهَا مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهَا وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهَا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

اگر میت لڑکا نابالغ ہے

تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ[2] اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اگر میت لڑکی نابالغ ہے

تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ[3] اجْعَلْهَا لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پھر چوتھی تکبیر کہکر ذرا ٹھہر جائے اوسکے بعد سلام دونون طرف پھیر دے جس بچہ مین جان پڑ گئی ہو وہ رویا ہو یا کچا بچہ ہو چار مہینے یا زیادہ کا تو اُس پر نماز پڑھین

[1] یا اللہ فلانی کی بیٹی تیری ذمہ داری تیرے زیر سایہ ہے اوسکو قبر کے آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے بچادے تو وعدے کا پورا کرنے والا سچا ہے یا اللہ اوسکو بخشدے اوسپر رحم کر اُسکے ثواب سے ہمکو محروم مت کر اوسکے بعد ہم کو بلا مین مت پھانس بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے ۱۲ [2] یا اللہ تو اوسکو ہمارا پیش خیمہ اور آگے بھیجا ہوا بنادے اور اجر اور ثواب کا مجموعہ اور اوسکو ہمارا سفارشی کر اوسکی سفارش مقبول کر ۱۲ [3] اسکا بھی وہی ترجمہ ہے جو [2] کا ہے ۱۲

سوگ کا بیان

جس عورت کا خاوند مرجائے وہ چار مہینے دس روز تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار موقوف کرے مہندی چوڑی سُرخ زعفرانی کسنم کے رنگین کپڑے استعمال نہ کرے سر مین خوشبو کا تیل نہ ڈالے سرمہ نہ لگائے خاوند کے گھر سے باہر جا کر نہ رہے اگر ضرورت ہو تو دن کو باہر جا کر رات کو اسی گھر مین آ کر رہا کرے اگر چوری کا خطرہ یا جان کا ڈر ہو یا زبردستی کوئی اُسکو اُس گھر سے نکالدے تو خیر دوسرے گھر مین رہے پر صبر سے بیٹھی رہے پیٹنا کوٹنا چلانا نوحہ کرنا منع ہے جب چار مہینے دس روز پورے ہو جائین تو سوگ ختم ہوا اب خوشبو وغیرہ بناؤ سنگار سب اُسکے لیے درست ہین اگر خاوند کے سوا دوسرا کوئی عزیز یا دوست مر جائے تو تین دن تک سوگ کرنا جائز ہے تین دن سے زیادہ حرام ہے۔

قبرون کی زیارت کا بیان

قبرونکی زیارت کرنا ثواب ہے اُنکو دیکھکر اپنی موت کا خیال کرے قبرستان مین جا کر یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

ا؎ سلام ان گھروالو مین مومنوں مسلمانون پر اور ہم خدا چاہے تو تمسے ملنے والے ہین ہم اللہ سے اپنے اور تمھارے لیے عافیت مانگتے ہین ۱۲ منہ

یا یون کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ یا یون کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاَتَاکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ ھٰذِہِ الْمَقْبَرَۃِ

جو عبادت خدا کے واسطے کی جائے جیسے نماز روزہ قرآن خوانی صدقہ حج وغیرہ اوسکا ثواب مردے کو پہونچا سکتے ہین مگر نذر نیاز خالص خدا کیواسطے کرے اور اُسکا ثواب جسکی روح کو چاہے بخشدے اگر خدا کے سوا دوسرے کی نام کی نذر یا نیاز کرے یا دوسرے کسی کے نام پر جانور کاٹے تو اُسکا کھانا حرام ہے قبرون کو سجدہ کرنا یا اُنکا طواف کرنا سب کے نزدیک حرام ہے اسطرح چومنا بھی اکثر علمانے ناجائز کہا ہے قبر کے پاس جاکر سنت کے موافق ان کو سلام کرے جیسے ابھی بیان ہوا اگر ہوسکے تو سورہ یٰسین یا تبارک الذی پڑھکر اوسکا ثواب اُنکی روحون کو بخشے باقی قبرون پر چادرین ڈالنا اُنپر روشنی کرنا اُنپر عرضیان لٹکانا یہ سب باتین منع ہین۔ لیکن پیغمبرون یا اگلے بزرگون کا جو گذر گئے وسیلہ کرکے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا اسمین اختلاف ہے بعضے جائز کہتے ہین بعضے ناجائز لیکن زندہ بزرگونکے وسیلہ سے دعا مانگنا سبکے نزدیک

---

[1] سلام تمپر اے قبر والو! اللہ ہم کو اور تم کو بخشے تم ہمارے آگے والے ہو ہم تمھارے پیچھے ہین ۱۲

[2] سلام تمپر مسلمان گھر والو تم سے جو وعدہ تھا وہ تمپر آن پہونچا اور ہم اگر خدا چاہے تم سے ملجائینگے یا اللہ اس قبرستان کے لوگون کو بخشدے ۱۲

درست ہے اگر یون کہے یا اللہ تو مجھکو بیٹا عنایت فرمائے یا بیمار کو چنگا کر دے یا روپیہ اور دولت دے تو مین تیرے نام کا فقیرون کو کھانا کھلاؤنگا اور ثواب اوسکا فلانے ولی کے روح کو بخشونگا تو یہ درست ہے پر یون ہرگز نہ کہے یا پیر یا پیغمبر یا فلان ولی تو مجھ کو بیٹا دے یا دولت دے یا بیماری سے چنگا کر دے مین تیری منت یا نیاز یا نذر کرونگا ایسا کہنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے شب برات کو پٹاخے چھوڑنا مردون کی قبر پر چراغ جلانا گھر مین اُس شب زیادہ روشنی کرنا منع ہے اسیطرح کھانے پر فاتحہ دینی اسکی کوئی اصل شریعت سے نہین ہے جسکو فاتحہ دینا منظور ہو وہ کھانا پانی خدا کے واسطے محتاجون کو دے اور اُسکا ثواب جسکی روح کو چاہے بخشدے

بیان زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا

تیسرا رکن اسلام کا زکوٰۃ ہے جو کوئی زکوٰۃ کو فرض نہ جانے وہ کافر ہے اور جس پر زکوٰۃ فرض ہو وہ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اُسکا مال سانپ بنکر اُسکے گلے کا طوق ہوگا۔ زکوٰۃ نقدی یعنی سونا چاندی روپیہ اشرفی مین فرض ہے جب چاندی باون تولہ چھ ماشہ ہو یا سونا سات تولہ چھ ماشہ ہو یا اس سے زیادہ اس سے کم مین زکوٰۃ نہین ہے تو جس کے پاس اتنا سونا چاندی یا روپیہ اشرفی ہو اور ایک سال اُسپر گذر جائے وہ چالیسوان حصہ زکوٰۃ

کی نیت کرکے اللہ کی راہ مین دے بشرطیکہ یہ سونا چاندی اُسکے ضروری
خرچ سے بچا ہوا ہو لڑکے اور دیوانے کے مال مین اور عورتون کے پہننے کے
زیورات مین زکوٰۃ نہین ہے اسی طرح غلام لونڈی گھوڑے گھر جواہرات
اور کتابون اور دوسرے سامانون مین گو وہ تجارت کے لیے ہون لیکن
بعض علما نے کہا ہے کہ عورتون کے پہننے کے زیورات مین زکوٰۃ دینا
ضرور ہے یعنی چالیسوان حصہ اُنکی قیمت کا سال بھر کے بعد زکوٰۃ کی نیت
کرکے اللہ کی راہ مین دے اسی طرح سوداگری کے کل سامانون مین سال بھر
کے بعد چالیسوان حصہ اُنکی قیمت کا اللہ کی راہ مین دے اونٹ گاے
بکریون بھیڑون بھینسون مین بھی زکوٰۃ فرض ہے اگر وہ جنگل مین چرتے ہون
لیکن پانچ اونٹون سے اور تیس گایون اور چالیس بکریون سے کم مین زکوٰۃ
نہین ہے زکوٰۃ کافر کو نہ دے نہ مالدار کو بلکہ مسلمان فقیرون اور محتاجون اور
مجاہدون اور طالب علمون کو دے عورت اپنے خاوند کو اگر وہ محتاج ہو زکوٰۃ
دے سکتی ہے اسی طرح اپنے رشتہ دارون کو جب وہ محتاج ہون زکوٰۃ دینا درست
ہے بلکہ اسمین دُہرا ثواب ہے۔

جس شخص کے پاس عید کے دن اور عید کی رات کے ضروری خرچ جا کر کچھ
فاضل ہو اوسکو صدقہ فطر رمضان کی عید مین نماز سے پہلے اپنی طرف سے
اور اپنے بال بچون بی بی اور لونڈی غلام ہر ایک کی طرف سے دینا ضرور ہے

صدقۂ فطر مین ہرایک گھر کے آدمی کی طرف سے ڈھائی سیر گیہون یا جو یا جوار یا کھجور یا چانول یا دوسرا کوئی اناج دے نقد قیمت دینا جائز نہین مگر جب غلہ نہ مل سکے تو نقد قیمت بھی دے سکتا ہے عید سے ایک دو دن پہلے بھی یہ صدقہ دے سکتا ہے۔

بقرعید مین مالدار کو قربانی کرنا سنت ہے ہر گھر والون کی طرف سے ایک بکری کافی ہے جسکی عمر ایک سال سے کم نہو اور بے عیب ہو یعنی سب اعضا سالم ہون اور اونٹ اور گائے مین سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہین قربانی نماز کے بعد کرنا چاہیے گیارھوین اور بارھوین تاریخ کے شام تک بھی درست ہے۔

روزے کا بیان

چوتھا رکن اسلام کا رمضان کے روزے ہین جو کوئی اُسکو فرض نہ سمجھے وہ کافر ہے روزے مین رات سے دل مین نیت کرنا ضروری ہے لیکن زبان سے کچھ کہنا ضرور نہین جس شخص نے رمضان کا چاند اپنی آنکھ سے دیکھا گو قاضی اوسکی بات پر اعتبار نہ کرے مگر اوس پر روزہ رکھنا فرض ہوگیا لیکن عید کا چاند اگر کسی نے دیکھا اور قاضی نے اوسکی گواہی کو نہ مانا تو وہ روزہ افطار نہ کرے بلکہ سب مسلمانون کے ساتھ عید کرے

جس نے رمضان کے روزے مین جان بوجھکر اپنی بی بی سے صحبت
کی اوسکا روزہ ٹوٹ گیا اور اوسپر قضا اوس روزے کی اور کفارہ یعنی
گنہگاری واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اگر یہ نہو سکے تو دو مہینے
لگاتار روزے رکھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینون کو کھانا
کھلائے۔
اگر روزے مین جان بوجھکر کچھ کھاپی لیا یا قے کی یا حقہ پیا یا عورت
کو چومنے یا چھونے سے منی نکل پڑی یا دماغ یا حلق یا پیٹ مین کوئی
چیز اُتاری یا چنے برابر یا اوس سے زیادہ کھانا جو دانتون مین پھنس رہا ہو
اوسکو نگل گیا یا دبر یا فرج مین دوا یا غذا ڈالی یا سحری کا وقت باقی ہے
یا سورج ڈوب گیا ہے سمجھ کر کچھ کھایا یا پیا بعد کو معلوم ہوا کہ صبح ہوگئی تھی
یا سورج نہین ڈوبا تھا۔ تو ان سب صورتون مین روزہ ٹوٹ گیا اوسکی قضا
رکھنی ہوگی لیکن کفارہ واجب نہین۔
اگر بھولے سے روزے مین اپنی بی بی سے صحبت کی یا کچھ کھایا یا پیا
یا احتلام ہوا یا خیال کرنے سے یا عورت کو دیکھنے سے منی نکل پڑی یا کوئی
چیز صرف زبان پر رکھکر چکھی یا چبائی اور پیٹ مین نہین گئی یا پچھنے لگائے
یا سرمہ لگایا یا چنے سے کم کھانے کو جو دانتون مین پھنسا ہو نگل گیا یا خودبخود
اوسکو قے ہوگئی گو منھ بھر کر ہو یا حلق مین گرد یا مکھی اُتر گئی یا تھوک یا بلغم

نگل گیا یا کان یا ناک یا ذکر کے سوراخ مین کوئی دوا ٹپکائی اور وہ حلق مین نہین اوتری یا بوسہ یا عورت کو ہاتھ لگانے سے مذی نکل پڑی یا کلی کرنے مین یا ناک مین پانی ڈالتے مین پانی بے اختیار حلق مین چلا گیا یا عورت سے صحبت کر رہا تھا اتنے مین صبح ہوئی اور ذکر باہر نکال لیا یا رات کو نہانے کی حاجت ہوئی اور صبح تک یا دن چڑھے تک نہ نہایا یا لکڑی یا لوہا دبر مین یا ذکر کے سوراخ مین ڈالا یا استنجا کرتے مین پانی دبر سے یا ذکر کے سوراخ سے پیٹ مین چلا گیا یا مشک یا عطر سونگھا یا کلی کے بعد جو تری منھ مین رہی اوسکو نگل گیا یا نشتر پیٹ یا دماغ مین لگا یا اور خون نکلا یا پیپ نکلی یا اونگلی دبر یا فرج مین ڈالی یا کھانا کھاتے مین صبح ہوگئی اور منھ کا لقمہ نکالکر پھینکدیا یا عورت کا بوسہ لیا اوسکو ہاتھ لگا یا لیکن منی نہین نکلی یا آنسو یا پسینے کے دو ایک قطرے پیٹ مین چلے گئے تو ان سب صورتون مین روزہ نہین ٹوٹا نہ قضا واجب ہوگی نہ کفارہ۔

روزے مین غیبت کرنا یا گالی گلوج یا جھوٹ بولنا سخت گناہ ہے بعضون کے نزدیک غیبت کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جو شخص بیمار رہے یا مسافر ہو اوسکو روزہ نہ رکھنا درست ہے اسی طرح پیٹ والی یا دودھ پلانیوالی عورت کو جب روزہ اون کو نقصان کرتا ہو مگر بعد کو قضا کرنا ضرور ہے اگر مسافرت کی حالت مین یا بیماری ہی مین مرگیا تو اوسپر نہ قضا ہے

نہ کفارہ اگر چنگا ہوکر یا وطن مین آکر مرا تو جتنے دن چنگا رہا اُتنے دنون کے بدل اوسکا وارث اوسکے طرف سے روزے رکھے یا ہر روزے کے بدل ایک مسکین کو کھانا کھلادے اسیطرح جو شخص بہت بوڑھا ہوگیا ہو اور روزے کی طاقت اوسکو نہ رہی ہو وہ بھی ہر روزے کے بدل ایک مسکین کو کھانا کھلا وے تو کافی ہے۔

شوال کے چھہ روزے اسی طرح ذیحجہ کے نو روزے شروع سے لیکر نوین تاریخ تک اور محرم اور شعبان اور پیر جمعرات اور ہر چاند کی تیرھوین چودھوین پندرھوین کے روزے مستحب ہین یعنی رکھے گا تو بہت ثواب ہوگا نہ رکھے تو کچھ گناہ نہین ہر روز روزہ رکھنا مکروہ ہے ایک دن روزہ رکھے ایک دن افطار تو یہ بہتر ہے۔ اسیطرح جمعہ یا ہفتہ کا اکیلا روزہ مکروہ ہے اور عیدین اور ۱۱، ۱۲، ۱۳ تاریخ ذیحجہ کے روزہ رکھنا حرام ہے۔

حج کا بیان

پانچوان رکن اسلام کا حج ہے وہ ساری عمر مین ایکبار اوس شخص پر فرض ہے جو آزاد و بالغ عاقل ہو اور اپنے اور اپنے بال بچون کے ضروری خرچون سے فاضل اُسکے پاس اتنا روپیہ ہو جو آنے جانے کے لیے کافی ہو اور رستے مین امن ہو عورت کے لیے ان باتون کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے

کہ اوسکا خاوند یا کوئی محرم رشتہ دار بھی اوسکے ساتھ ہو جب اللہ تعالیٰ
حج کا مقدور دے تو فوراً حج کرے ورنہ دیر کرنے سے سخت گنہگار ہوگا
حج کو جاتے وقت اوسکے مسائل معلوم کرے

گناہ بعضے کبیرہ ہین یعنی بڑے اُنکے کرنے مین سخت عذاب کا ڈر ہے اگر توبہ نکرے اور بعضے صغیرہ مین یعنے چھوٹے گناہ اُنکے کرنے مین بھی عذاب کا ڈر ہے لیکن اس قسم کے گناہ وضو اور نماز سے معاف ہو جاتے ہین

سب مین بڑا گناہ شرک ہے جسکا بیان اوپر ہو چکا یہ گناہ بغیر توبہ کے بخشا نہین جائیگا اگر بن توبہ مر گیا تو ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین رہیگا

اوسکے بعد ناحق خون کرنا مان باپ کی نافرمانی کرنا اون کو ستانا جرم مکاری کرنا یتیمون کا مال چٹ کر جانا جھوٹی تہمت زنا کی کسی عورت کو لگانا دو چند کافرون کے مقابلہ سے بھاگنا اگر دو چند سے زیادہ ہون تو بھاگ سکتا ہے لڑکر شہید ہو تو بہت ثواب پائے گا۔ شراب پینا ظلم کرنا غیبت کرنا بدگمانی کرنا غرور کرنا خدا کی رحمت سے ناامید ہو جانا اوسکے عذاب سے نہ ڈرنا وعدہ کرکے پورا نہ کرنا جھوٹ بولنا گالی گلوچ کرنا ہمسایہ کی جورو بیٹی پر بدنظر کرنا امانت مین خیانت یعنی چوری فرض کا ترک کرنا قرآن پڑھکر بھلا دینا جھوٹی گواہی دینا ضرورت کے وقت سچی گواہی چھپانا جھوٹی قسم کھانا اللہ کے نام کے سوا دوسرے کی قسم کھانا۔ اللہ کے سوا دوسرے کو سجدہ یا رکوع کرنا قرآن کی مجلس مین بک بک لگانا اوسکو دل لگا کر نہ سننا جمعہ کی نماز

ادا نہ کرنا بیاج کھانا رشوت کھانا ناحق فیصلہ کرنا ۔ ہمیشہ جماعت کی نماز چھوڑ دینا مسلمان کو کافر کہنا غیبت سننا چوری کرنا ۔ ظالمون کی خوشامد کرنا ناپ تول مین کمی کرنا ۔ لونڈے بازی کرنا حیض کی حالت مین جورو یا باندی سے صحبت کرنا گرانی کے وقت اناج رکھ چھوڑنا گرانی سے خوش ہونا جادو کرنا غیر عورت سے تنہائی کرنا جانورون سے برا کام کرنا جوا کھیلنا کافرون کی رسمون مین شریک ہونا جیسے دیوالی دسہرا البسنت ہولی وغیرہ نجومی کی بات سچ جاننا اپنے تئین دوسرون سے اچھا سمجھنا تقوے اور پرہیزگاری اور ولایت یا مجددیت کا دعوی کرنا مردے پر پیٹ کر یا چلا کر یا اوسکے اوصاف بیان کرکے رونا کھانے کی برائی کرنا ناچ رنگ دیکھنا لوگون کے دکھانے کو یا شہرت کے لیے نیک کام کرنا بے اجازت کسی کے گھر مین گھس جانا باوجود قدرت کے نصیحت نہ کرنا مسخرگی نقالی بھانڈ پنا کرنا دین مین کوئی نئی رسم نکالنا جو آنحضرت صلعم اور صحابہ رضی کے عہد مین نہ تھی قرآن اور حدیث کو جان بوجھ کر اوسپر عمل نہ کرنا اور اُن کے خلاف کسی پیر یا مجتہد کی بات ماننا ۔

اور بھی بہت سے گناہ ہین اللہ تعالی اُن سب سے محفوظ رکھے آدمی کو چاہیے اپنے تئین سب سے بدتر سمجھے کسی کا عیب تلاش نہ کرے اگر کسی مسلمان کا عیب معلوم بھی ہوجائے اُسکو چھپائے رکھے فقط

فوائد

ہر نماز فرض کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو بہشت مین جانے کے لیے صرف مرنے کا انتظار رہو گا آیۃ الکرسی یہ ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

علما نے کہا ہے جو کوئی سوتے وقت اس آیت کو تین بار پڑھکر دستک دیدیا کرے تو اُسکا گھر سب بلاؤن سے محفوظ رہے گا۔ رات کو سوتے وقت سو بار سبحان اللہ وبحمدہ اور سو بار قل ھو اللہ احد پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے جو کوئی صبح اور شام تین تین بار یہ دعا پڑھ لیا کرے تو ہر ایک آفت سے بچا رہیگا

[1] اللہ اُس کے سوا کوئی سچا خدا نہین ہے زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا نہ وہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے سب اُسکا ہے کون اُسکے پاس بن اُسکے حکم کے سفارش کرسکتا ہے (کسی کی مجال نہین) وہ اُن کے آگے اور اُنکے پیچھے کی سب باتین جانتا ہے اُسکے علم کو وہ گھیر نہین سکتا مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی مین زمین و آسمان سب سما گئے ہین اور اُنکا سنبھالنا اوسپر کوئی بوجھ نہین ہے وہ بلند ہے بڑا ہے ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ[۱] خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ہر آدمی کو لازم ہے
کہ اپنا وقت بیکار نہ گذارے یا دنیا کی کمائی حلال طور سے کرے یا آخرت
کے فائدے کا کام کرے ذکر الٰہی مین مشغول رہے موت کا خیال رکھے عمدہ
ذکر یہ ہے سُبْحَانَ[۲] اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اسکو ہر وقت جب فرصت ہو پڑھا رہے
مصیبت دور کرنے کو حَسْبُنَا[۳] اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کا وظیفہ رکھے دل گھبرائے تو
درود شریف پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ[۴] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

---

۱ اللہ کے نام سے جسکا نام سب نامون سے اچھا ہے اللہ کے نام سے جو زمین آسمان کا مالک ہے اللہ کے نام سے جسکا نام لیے پر کوئی چیز آسمان مین ہو یا زمین مین نقصان نہین پہونچا سکتی وہ سنتا اور جانتا ہے پورے کلمون کی پناہ اُسکے مخلوق کے شر سے ۱۲
۲ پاکی بیان کرتا ہون اللہ کی اور اوسکا شکر پاکی بیان کرتا ہون بڑے کی اُس سے بخشش چاہتا ہون اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین ہے۔ اللہ کے سوا نہ کوئی بچا سکتا ہے نہ کسی مین زور ہے ۱۲
۳ اللہ ہمکو بس کرتا ہے ہمارے کام اوسی کے سپرد ہین وہ اچھا وکیل ہے ۱۲
۴ یا اللہ حضرت محمد اون کی اولاد اُنکے گھر والون پر اپنی رحمت اُتار جیسے تونے حضرت ابراہیم پر اپنی رحمت اُتاری اور حضرت محمد اون کی بیبیون اولاد گھر والون پر برکت دے جیسے تونے ابراہیم کی اولاد کو دی بیشک تو سراہا گیا بزرگی والا ہے ۱۲

ایک خطبہ اوسکے حسبِ حالت زمانہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْاِسْلَامَ دِیْنًا قَوِیْمًا وَّاِتِّبَاعَ الْکِتَابِ
شکر اللہ کا جس نے اسلام کو سچا دین بنایا اور قرآن اور حدیث کی پیروی

وَالسُّنَّۃِ طَرِیْقًا مُّسْتَقِیْمًا وَاَرْسَلَ نَبِیَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
کو سیدھی راہ قرار دیا اور ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِسَائِرِ الْخَلْقِ مُحِبًّا صَمِیْمًا وَّھَادِیًا
تمام مخلوق کا خیرخواہ ولی اور راہ

کَرِیْمًا وَّبَعْدُ فَاِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ مِّائَتَیْ سَنَۃٍ سَاقِطُوْنَ
بتانے والا کیا بعد حمد و نعت کے سنو کہ مسلمان دو سو برس سے ذلت اور رسوائی کے

فِیْ حُفَرِ الذُّلِّ وَالْھَوَانِ تُسْلَبُ مِنْھُمُ الْعِزَّۃُ وَالْحُکُوْمَۃُ
گڈھوں میں گر رہے ہیں اونکی عزت اور حکومت

اٰنًا بَعْدَ اٰنٍ وَّھُمْ سَاھُوْنَ لَاھُوْنَ وَعَنِ الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِیْثِ
ہر آن سلب ہو رہی ہے او سپر بھی وہ غافل اور مدہوش اور قرآن اور حدیث سے

مُعْرِضُوْنَ وَالْاُمَمُ الْمُخَالِفَۃُ تَتَحَوَّلُ مِنْ رَّفِیْعٍ اِلٰی اَرْفَعِ
مونہہ پھیرے ہیں اور دوسرے مخالف قومیں بلندی سے بلندی پہ چڑھ رہی

الشَّانِ وَمِنَ الْعَالِیْ اِلٰی اَعْلَی الْمَکَانِ فَلَا بَقِیَ دِیْنُ الْاِسْلَامِ
ہیں ایک بالاخانہ سے اوس سے بالا جا رہی ہیں تو نہ تو اسلام کا دین بچا رہا

سَالِمًا وَّلَا تَرٰی اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ غَانِمًا خَسِرُوا الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ
اور نہ کوئی مسلمان کامیاب رہا انھوں نے دنیا اور آخرت دونوں کھوئی

لانّ الدّنیا مزرعة الاخرة تری انّهم یجعلون الجاهلین

کیونکہ دنیا ہی آخرت کی کھیتی ہے دیکھو دین کی خرابی جاہل لوگ نماز مین

اماما والعلماء خلفهم سجّدا وّقیاما وقد احدثوا فی الصّلوة

امام ہوتے ہین اور عالم لوگ اونکے پیچھے سجدہ اور قیام کرتے ہین اور نماز مین مسلمانون نے

والخطب امورا منکرة ویزیدون فیها لیالی وایّاما هذا

نئی نئی خلاف شرع باتین نکالی ہین اور رات دن اور نکالتے جاتے ہین یہ تو نماز کا حال ہوا

صلوتهم الّتی هی ملاك الدّین وامّا دنیاهم فیا لها من

جس پر دین کا مدار ہے اب دنیا دیکھو ہائی ہائی کیا کیا ذلت

التّذلیل والتّوهین علماءهم یتکفّفون النّاس وعوامهم

اوٹھا رہے ہین اونکے مولوی بھیک مانگتے پھرتے ہین اور عام لوگ

اسراء فی ایدی الباس لا تکاد تجد فی مائة من المسلمین

مصیبت مین گرفتار ہین سو مسلمانون مین ایک بھی مالدار دولت مند نہین ملتا

ذا ثروة وغنا بل اکثرهم فی الفقر والعنا الله الله بلغ

بلکہ اکثر محتاجی اور تکلیف مین ہین اللہ اللہ اونکا حال

حالهم الی الحدّ الّذی یبکی علیه الباکون ویضحك

اس حد تک پہونچا ہے کہ رونے والے اوپر روتے ہین اور اونکے دشمن

علیهم الاعداء والمخالفون یکفّر بعضهم بعضا ویلعن

اون پر ٹھٹھے مارتے ہین یہ مسلمانون کا تمام کام رہ گیا ہے ایک دوسرے کو

بعضهم بعضا وهذا شغلهم فی الحیوة الدّنیا وهم یحسبون

کافر کہنا ایک دوسرے پر لعنت کرنا بس زندگی کا شغل یہی ہے اسپر سمجھتے ہین

أَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا بِاللهِ يَا إِخْوَانَ الْمُسْلِمِيْنَ تَيَقَّظُوْا مِنْ
کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں تمکو خدا کا واسطہ بھائی مسلمانو اب بھی خواب

سِنَةِ الْغَفْلَةِ وَالْجَهْلِ وَتَفَكَّرُوْا فِيْمَا يُحَسِّنُكُمْ عِنْدَ أَرْبَابِ الْعِلْمِ
غفلت سے جاگو اور بھی اصلاح اور درستی کی فکر کرو کہ عقل والے تمکو اچھا کہیں

وَالْعَقْلِ وَهٰذَا لَهُ طَرِيْقٌ وَّاحِدٌ وَّهُوَ أَنَّكُمْ اِعْتَصِمُوْا
اسکا ایک ہی رستہ ہے وہ یہ ہے کہ سب مل کر قرآن اور حدیث پر

جَمِيْعًا بِالْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ وَسِيْرُوْا الْاِتِّبَاعِهِمَا سَيْرًا حَثِيْثًا
جم جاؤ اور دونوں کو جلدی سے بلالو

وَاكْتَسِبُوْا الْاَمْوَالَ بِطُرُقِ الْحَلَالِ كَالْكَسْبِ وَالزِّرَاعَةِ
اور مال و دولت حلال طریقوں سے جیسے محنت مزدوری کھیتی سوداگری

وَالتِّجَارَةِ وَصُنُوْفِ الْفُنُوْنِ وَالْكَمَالِ وَعَلِّمُوْا صِبْيَانَكُمْ وَ
اور طرح طرح کے فن کمالات سے حاصل کرو اور اپنی سب عورتوں اور بچوں کو تحصیل کے

نِسَاءَكُمْ حَتّٰى لَا يَبْقٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ غَيْرَ مُتَعَلِّمٍ اَوْ مُعَلِّمٍ اَوْ فَارِغٍ
درجے تک پڑھاؤ یہاں تک کہ تم میں ہر شخص یا تو پڑھانے والا یا پڑھنے والا یا علم فارغ التحصیل ہو

عَنِ التَّحْصِيْلِ وَاللهُ الْمُوَفِّقُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ
اللہ ہے تم کو توفیق دینے والا اور اچھا وکیل ہے اللہ ہمکو اور تمکو قرآن میں

فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
برکت دے اور ہمکو تمکو قرآن کی آیتوں اور نصیحتوں کی باتوں سے فائدہ

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۵
پہونچائے بیشک وہ خداوند سخی داتا بادشاہ نیکی کرنیوالا مہربان دیا رکھنے والا ہے

خطبہ جمعہ از مولانا محمد اسمٰعیل دہلوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ

سب تعریف اللہ کو جسکی ذات بلند ہے اوس کے صفتین بڑی ہین اوسکی اوصاف عالی ہین بڑی

جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْہَانِ ۝ فَخِیْمِ

شان والا بڑے مرتبہ والا اوسکا نام بلند ہے اوسکا حکم چلتا ہے اوسکی دلیل روشن ہے اوسکا

الْاِسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ کَثِیْرِ الْحِلْمِ عَظِیْمِ الْاِحْسَانِ ۝ شَدِیْدِ الْعِقَابِ

نام بڑا ہے اوسکا علم بہت ہے بڑا بردبار اوسکا احسان عام ہے اوس کا عذاب سخت

اَلِیْمِ الْعَذَابِ سَرِیْعِ الْحِسَابِ عَزِیْزِ السُّلْطَانِ ۝ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

ہے دکھ دینے والا سب کا حساب لینے والا بڑی سلطنت والا مین گواہ ہون اللہ کے

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِی الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَاَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا

سوا کوئی سچا خدا نہین وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی ساجھی نہین نہ بنانے مین نہ حکومت مین اور مین

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمَبْعُوْثُ اِلَی الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ

گواہ ہون کہ ہمارے سردار آقا حضرت محمد اوسکے بندے اوسکے رسول ہین جو کالے گورے سب کے طرف

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

بھیجے گئے ہین یا اللہ رحمت اوتار اور سلامتی ہمارے سردار حضرت محمد اور انکی آل پر جیسے تو نے رحمت اور

صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاہِیْمَ

سلامتی ہمارے ابراہیم پر اوتاری اونکی آل پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّہَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰہَ

بیشک تو حمید والا بزرگی والا ہے بعد حمد و نعت کے لوگو اللہ کو ایک سمجھو

فَاِنَّ التَّوْحِیْدَ اَسَاسُ الْحَسَنَاتِ وَرَاْسُ الْعِبَادَاتِ وَاعْبُدُوا اللّٰہَ

کیونکہ توحید خدا کو ایک سمجھنا نیکیوں کی جڑ ہے اور عبادتوں کی چوٹی ہے اور اللہ کو پوجے رہو

فَاِنَّ الْعِبَادَۃَ دَافِعَۃٌ لِّلسَّیِّاٰتِ وَنَاہِیَۃٌ عَنِ الْمُنْکَرَاتِ وَعَلَیْکُمْ

کیونکہ عبادت برائیوں کو دور کرتی ہے اور بری باتوں سے باز رکھتی ہے اور سنت

بِالسُّنَّۃِ فَاِنَّ السُّنَّۃَ تَھْدِیْ اِلَی الطَّاعَۃِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ

پر چلو کیونکہ سنت اطاعت کراتی ہے اور جس نے اللہ اور اسکے رسول کی طاعت

فَقَدْ رَشَدَ وَاھْتَدٰی وَاِیَّاکُمْ وَالْبِدْعَۃَ فَاِنَّ الْبِدْعَۃَ

کی اسنے راہ پائی اور ہدایت اور بدعت سے بچے رہو اسلئے کہ بدعت گناہ

تَھْدِیْ اِلَی الْمَعْصِیَۃِ وَمَنْ عَصَی اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰی وَ

کے طرف لیجاتی ہے اور جس نے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا بھٹک گیا

عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُھْلِکُ وَ

اور سچائی لازم کرلو اسلئے کہ سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ تباہ کرتا ہے

عَلَیْکُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ وَعَلَیْکُمْ بِمُرَاقَبَۃِ اللّٰہِ

اور احسان کیا کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو چاہتا ہے اور اللہ کا دھیان

فَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِیْنَ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْیَا فَتَکُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِیْنَ

ہر وقت رکھو غافل مت ہو اور دنیا سے الفت نہ رکھو ورنہ ٹوٹا اٹھاؤ گے

وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے اللہ تعالے نے فرمایا

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ط

جب قرآن پڑھا جائے تو خاموشی سے سنو اسلئے کہ تم پر خدا کا رحم ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اللہ کی پناہ شیطان مردود سے لوگو جان لو دنیا کی زندگی کھیل

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

کود ہے اور بناؤ سنگار اور اترانا اور مال اولاد کی کثرت جتانا اوسکی مثال ایسی ہے

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

جیسے پانی برسا کافرونکو اوسکی پیداوار اچھی لگی پھر سوکھ جاتی ہے زرد دکھائی

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

دیتی ہے پھر چورہ چورہ ہوجاتی ہے اور آخرت مین سخت عذاب ہے اور اللہ کی بخشش بھی ہے اوسکی

وَرِضْوَانٌ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ سَابِقُوْا اِلٰى

رضامندی بھی اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کی ٹٹی ہے لوگو اللہ کی بخشش

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ

کیطرف لپکو اور اوس بہشت کیطرف جسکی چوڑائی زمین آسمان کی چوڑائی کے برابر ہے وہ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط

پرہیزگارون کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اوسکے رسول پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہتا ہے دیتا

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝

اور اللہ بڑے فضل والا ہے اللہ ہمکو تمکو برکت دے قرآن مین

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ

اور ہمکو اور تمکو قرآن کی آیتون اور حکمت کی باتون سے فائدہ دے بیشک اللہ

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

تعالے بڑا داتا کرم والا بادشاہ نیکی کرنیوالا مہربان دیا کرنے والا ہے

خطبہ ثانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل

سب تعریف اللہ کو ہم اوسکا شکر کرتے ہین اوسی سے مدد مانگتے ہین اوسکی بخشش چاہتے ہین اوسپر ایمان لاتے ہین

علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من

اوسپر بہروسا کرتے ہین اپنی نفسون کی برائیون سے اوسکی پناہ مانگتے ہین اور برے کامون سے جس کو اللہ راہ پر

یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ واشھد ان

لگا دے اوسکو کوئی بہٹکا نہین سکتا اور جسکو وہ بہٹکا دے اوسکو کوئی راہ پر لگا نہین سکتا ہین یہ

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ و

گواہی دیتا ہون کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی ساجھی نہین اور یہ بھی گواہی دیتا ہون کہ محمد

رسولہ وصلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم اما بعد

اوسکے بندے ہین اور رسول اللہ تعالی اونپر اونکے آل اصحاب پر اپنی رحمت اوتارے اور سلامتی بعد

فان اصدق الحدیث کتاب اللہ واوثق العری کلمۃ التقوی

حمد ونعت کے لوگ یہ سمجھو کہ سارے کلامون مین سچا کلام قرآن ہے اور مضبوط کنڈہ لا الہ الا اللہ ہے

وخیر الملل ملۃ ابراھیم وخیر السنن سنۃ محمد صلی اللہ

اور سب دینون مین بہتر ابراہیم کا دین ہے اور سب طریقون مین بہتر حضرت محمد کا طریق ہے اللہ اون پر

علیہ وسلم واشرف الحدیث ذکر اللہ واحسن القصص ھذا القرآن

اونکی آل پر رحمت اوتارے اور سلامتی سب باتون مین عمدہ اللہ کی یاد ہے سب قصون مین اچھا قصہ یہ قرآن ہے

وخیر الامور عوازمھا وشر الامور محدثاتھا ومن الناس

اور سب کامون مین بہتر وہ ہے جسمین مشقت ہو اور سب کامون مین بدتر نیا کام ہے جو دین مین نکالین

مَنْ لَا يَأْتِي الصَّلٰوةَ اِلَّا دُبُرًا ۵ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا هَجْرًا ۵

بعضے لوگ نماز مین اخیر وقت پڑھتے ہین بعضے لوگ اللہ کی یاد بہت کم کرتے ہین

وَاَعْظَمُ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوبُ ۵ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى

بڑی گنہگار جھوٹی زبان ہے عمدہ تونگری یہ ہے کہ آدمی کا

النَّفْسِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَخَيْرُ مَا وَقَعَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ

نفس غنی ہو. اور بہتر توشہ سوال سے بچنا ہے اور دل مین جو باتین آیئن ان مین بہتر یقین ہے

وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ ۵ وَالْغُلُوْلُ

اور شک کرنا کفر ہے مردے پر چلا کر رونا پیٹنا جاہلیت کا کام ہے چوری کرنا

مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِنَ النَّارِ ۵ وَالشِّعْرُ مِنْ مَزَامِيْرِ

دوزخ کی ڈکار ہے خزانہ جسکی زکوٰۃ نہ دین آگ کا داغ ہو شعر گوئی ابلیس کا باجا ہے

اِبْلِيْسَ ۵ وَالْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حِبَالَةُ الشَّيْطَانِ ۵

شراب سارے گناہون کا مجموعہ ہے عورتین شیطان کے پھندے ہین

وَالشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِنَ الْجُنُوْنِ وَشَرُّ الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الرِّبٰوا ۵

جوانی دیوانگی کی ایک قسم ہے بری کمائی سود خواری ہے

وَشَرُّ الْمَاْكَلِ مَالُ الْيَتِيْمِ ۵ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ ۵

برا کھانا یتیم کا مال کھا جانا ہے نیک وہ ہے جو دوسرونکو دیکھکر نصیحت لے

وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ

بد وہ ہے جو ماں کے پیٹ سے بدبخت ہوا تم مین سے ہر کوئی چار ہاتھ زمین مین (قبر مین)

اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ

جانے والا ہے عمل کا مدار خاتمہ پر ہے مسلمان کو گالی دینا برا ہے

وَقِتَالُهُ كُفْرٌ وَاَكْلُ لَحْمِهِ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَحُرْمَةُ مَالِهِ

اوس سے لڑنا کفر ہے — اوسکی غیبت کرنا اللہ کا گناہ ہے — اوسکے مال کی حرمت بھی

كَحُرْمَةِ دَمِهِ وَمَنْ يَّتَأَلَّ عَلَى اللّٰهِ يُكَذِّبْهُ ط وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ

اوسکے خون کی حرمت کی طرح ہے — جو اللہ پر قسم کھا بیٹھے گا اللہ اوسکو جھوٹا کریگا — اور جو غصہ پی لیگا

يَاْجُرْهُ اللّٰهُ ط وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَعِفَّ

اللہ اوسکو اجر دیگا — اور جو مصیبت پر صبر کریگا اللہ اوسکو اچھا بدلہ دیگا جو حرام کاری سے بچیگا اللہ اوسکو

يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْفِرْهُ يَغْفِرْهُ اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پاک رکھیگا جو اللہ سے بخشش چاہیگا اللہ اوسکو بخشدے گا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ وَاَشَدُّهُمْ فِيْ

فرمایا — میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابوبکر ہین — اور اللہ کے حکم مین سب سے

اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ط وَاَحْيَاهُمْ عُثْمَانُ ط وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَسَيِّدَا شَبَابِ

زیادہ مستعد عمر ہین — اور سب سے شرم والے عثمان ہین اور سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالے علی ہین بہشت کے

اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَسَيِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ ط

جوانون کے سردار — حسن اور حسین ہین بہشتی — عورتون کے سردار حضرت فاطمہ ہینا

وَسَيِّدُ الشُّهَدَاۤءِ حَمْزَةُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً

شہیدون کے سردار حمزہ ہین — یا اللہ عباس اور اونکے بیٹے کو — کھلی اور

ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط وَخَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ

پوشیدہ مغفرت عطا فرما جو کوئی گناہ باقی نہ رکھے — سب زمانون مین بہتر میرا زمانہ ہے پھر اوسکے

يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ ط لَا تَتَّخِذُوْهُمْ

بعد والے لوگ پھر اوسکے بعد والے لوگ — اللہ سے ڈرو میرے اصحاب کے مقدمہ مین اونکو میرے

غرضا من بعدي من احبهم فبحبي احبهم ومن ابغضهم

نعیب طعنے کا نشانہ نہ بنانا جو اون سے محبت رکھیگا میری محبت کیوجہ سے رکھیگا اور جو اونسے دشمنی رکھے

فببغضي ابغضهم ط السلطان ظل الله من اكرمه الله

تو میری دشمنی کیوجہ سے بادشاہ سایۂ خدا ہے جو اوسکی عزت کرے اللہ اوسکو

ومن اهانه اهانه الله ط اللهم اغفر لي وللمؤمنين والمؤمنات

عزت دیگا جو اوسکی ذلت کرے اللہ اوسکو ذلیل کریگا یا اللہ مجکو اور سب مومن مردون مومن عورتون

والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات برحمتك

مسلمان مردون مسلمان عورتونکو بخشدے زندے اور مردے سبکو اپنی مہربانی سے

يا ارحم الراحمين ط اللهم انصر من نصر دين محمد واجعلنا

اے خدا جو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یا اللہ جو کوئی محمد کے دین کی مدد کرے تو اوسکی مدد کر اور ہمکو اون لوگون مین

منهم واخذل من خذل دين محمد ولا تجعلنا منهم عباد الله

کر اور جو کوئی محمد کا دین بگاڑنا چاہے تو اسکو تباہ کر اور ہمکو اون لوگون مین مت کر خدا کے بندہ اللہ تمپر رحم

رحمكم الله ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاء

کرے اللہ تعالے انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے اور ناتے والون سے

ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم

سلوک کرنے کا اور بیحیائی اور برے باتون سے اور ظلم زیادتی سے منع کرتا ہے اللہ تمکو نصیحت کرتا ہے

تذكرون ط واذكروا الله يذكركم وادعوه يستجب لكم ولذكر

اسلیے کہ تم نصیحت پاؤ اللہ کی یاد کرو اللہ بھی تمکو یاد کرے گا اوسکو پکارو وہ تمہاری دعا قبول کریگا بیشک

الله تعالى اعلى واولى واعز واجل واتم واهم واكبر

اللہ کی یاد سب سے بلند درجہ سب سے بہتر سب سے عزت والی مرتبہ والی پوری اور ضروری اور بڑی ہے

خطبۂ عید الفطر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہین بڑا ہے اللہ اللہ بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالثَّنَاءِ ط سُبْحَانَ

سب تعریف اوسی کی ہے پاک ہے عزت اور بڑائی اور تعریف والا پاک ہے

ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْاٰلَاءِ ط سُبْحَانَ ذِي الْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ

ہیبت اور قدرت اور نعمتون والا پاک ہے بخشنے والا معاف کرنے والا بدلہ

وَالْجَزَاءِ ط سُبْحَانَ ذِي الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دینے والا پاک ہے سخاوت اور زور اور بزرگی والا اللہ بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہین اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسکو تعریف سبھی ہے

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ

پاک ہے بادشاہت اور سلطنت والا پاک ہے زندہ بادشاہ جو نہ سوتا ہے

لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَوِيِّ الَّذِيْ لَا فَنَاءَ لَهٗ ط

نہ اوسکو موت ہے پاک ہے قدرت والا زور آور جو کبھی فنا نہ ہوگا

سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے ملک کا مالک جسکو کبھی زوال نہین اللہ بڑا ہے

اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اللہ بڑا ہے اور سوا کوئی سچا خدا نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسیکو تعریف مستحق ہے

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْخَلَّاقِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ مِنَ الطِّيْنِ وَالْمَاۤءِ
پاک ہے پیدا کرنیوالا جس نے ساری مخلوق کو مٹی اور پانی سے بنایا

وَالْمُحْيِيْ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ ط سُبْحَانَ مَنْ شَرَحَ صُدُوْرَ
زمین آسمان مین سبکو زندہ کرنے والا پاک ہے وہ جس نے روزہ دارون کا

الصَّائِمِيْنَ ط بِاِشْرَاقِ اَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ الْاِيْمَانِ ط وَنَوَّرَ قُلُوْبَ
دل معرفت کے انوار سے اور ایمان سے کھولا اور نمازیون کے دل

الْمُصَلِّيْنَ بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ط وَبَشَّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْعَابِدِيْنَ
ہدایت اور معرفت کے نور سے روشن کئے اور عابد مومنون کو

بِنَعْمَاۤءِ الْجِنَانِ ط وَفَتَحَ عَلَى الصَّائِمِيْنَ اَبْوَابَ الْبَرَكَةِ
بہشت کی نعمتون کی خوشخبری دی اور روزہ دارون پر برکت اور رحمت کے

وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ط اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ
دروازے کھولے اور رضامندی کے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہین اللہ

اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ فِيْ اَشْرَفِ
بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسیکو تعریف سجتی ہے پاک ہے وہ خدا جس نے رمضان کی بزرگی

لَيْلَةٍ مِّنْ لَيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَجَعَلَ قِيَامَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ
والی رات مین قرآن اتارا رمضان کی رات کی عبادت کو ہزار مہینے کی عبادت

شَهْرٍ مِّنَ الدُّهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ ط وَاَرْسَلَ فِيْهَا الْمَلَاۤئِكَةَ
سے بڑھکر رکھا اس رات مین فرشتونکو بھیجا

بِتَبْلِيغِ سَلَامِهٖ عَلٰى كَافَّةِ أَهْلِ الْحَقِّ وَالْاِيقَانِ وَغَفَرَ لَهُمْ
اپنا سلام ایماندارونکو پہونچانے کے لئے اور بڑے کرم اور فضل سے

بِكَمَالِ الْكَرَمِ وَالْاِحْسَانِ جَمِيعَ الْكَبَائِرِ وَالْعِصْيَانِ ط سُبْحَانَ مَنْ
اونکے تمام بڑے اور چھوٹے گناہونکو بخشدیا پاک ہے وہ خدا جس نے

وَعَدَ لِلصَّائِمِينَ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ مِنْ بَابٍ يُقَالُ لَهُ رَيَّانُ ط وَشَرَّفَهُمْ
روزہ دارون سے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ ریان دروازے سے بہشت مین جائین اور بہشت کی

بِأَنْوَاعِ نَعْمَاءِ الْجِنَانِ مِنَ الْحُورِ وَالْقُصُورِ وَالْغِلْمَانِ ط اَللّٰهُ أَكْبَرُ
نعمتون سے جیسے حور اور محلات اور چھوکرون سے اونکو سرفراز کیا اللہ بڑا ہے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہین اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسکو سب تعریف سجتی ہے

وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ
ہم یہ گواہی دیتے ہین کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین وہ اکیلا ہے اسکا کوئی ساجھی نہین اور ہم یہ گواہی

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
دیتے ہین کہ محمد اوسکے بندے اور اوسکے بھیجے ہوے ہین اللہ تعالی نے فرمایا ایمان والو تمپر

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
روزے فرض ہوے جیسے اگلے لوگونپر فرض ہوے اسلیئے کہ تم پرہیزگار رہو

تَتَّقُونَ ط أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلٰى
یہ روزے گنتی کے دنون مین ہین پھر جو تم مین سے کوئی بیمار ہو

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
یا مسافر تو وہ دوسرے دنون مین گنتی پوری کرے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ
فرمایا تمپر برکت والا مہینہ آن پہونچا اوسمین ایک رات ہے

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ
جو ہزار مہینون سے بہتر ہے اللہ نے رمضان کا روزہ فرض کیا رات کو نفل

تَطَوُّعًا مَّنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى
تراویح خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لیے رکھی اس مہینے مین کوئی بھی نیک کام دوسرے

فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى
دنون کے فرض کے برابر ہے اور اس مہینے مین فرض دوسرے دنون کے

سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهٗ
ستر فرضون کے ثواب کے برابر ہے یہ صبر کا مہینہ ہوا اور صبر کا بدلہ

الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ
بہشت ہے اور خاطرداری کا مہینہ ہے اس مہینے مین مسلمان کی روزی زیادہ ہوتی ہے

فِيْهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقُ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ
اوس مین روزہ دار کو افطار کرائے اوسکے گناہ بخشدئے جائینگے اوسکی گردن دوزخ سے

وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا
آزاد ہوگی اور اوسکو اتنا ثواب ملیگا جتنا روزہ دار کو روزہ دار کا ثواب کم ہوے بغیر ہم نے عرض کیا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا يُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ
یارسول اللہ ہم مین سے ہر شخص کو افطار کرانے کا مقدور نہین ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ
آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا اللہ تعالی یہ ثواب

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
دودہ کے ایک گھونٹ یا کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ پر افطار کرانے پر دیگا اتنا مقدور

وَّمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِىْ شَرْبَةً لَّا يَظْمَاُ
توسکو ہے یا جو شخص روزہ دار کو پیٹ بہر کھلائے یا پلائیگا اللہ اوسکو اپنی حوض مین سے

حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ
ایک گھونٹ پلائیگا جس سے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اس مہینے کا شروع رحمت ہے اور بیچ بخشش

وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ
اور اخیر دوزخ سے آزادی اور جو شخص اس مہینے مین اپنی باندی غلام پر تخفیف ہلکی

وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ
کریگا اللہ اوسکو دوزخ سے آزاد کریگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ ہر آدمی کو

يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ
نیک عمل کا ثواب دونا ہو کر دس گنے سے سات سو گنے تک ملتا ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِىْ وَاَنَا اَجْزِىْ بِهٖ يَدَعُ شَهْوَتَهٗ
مگر روزے کیلئے اللہ فرماتا ہے کہ وہ خاص میرے لئے ہے مین ہی اوسکا بدلہ دونگا روزہ دار

وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِىْ لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ
اپنی خواہش کہانا پینا میرے لئے چھوڑدیتا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہین ایک تو افطار کیوقت

عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ ط وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ
دوسرے جب اپنے پروردگار سے ملیگا روزہ دار کے مونہہ کی بو اللہ کو مشک کی

مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ ط وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ
خوشبو سے زیادہ پسند ہے روزہ گناہون سے سپر ہے جب کوئی تم مین روزہ رکھے تو بیہودہ

فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ وَقَالَ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ اِمْرُءٌ
نہ بکے نہ غل شور مچاوے اگر کوئی اوسکو سخت کہے تو جواب مین یہ کہدے کہ مین روزہ ہون

صَائِمٌ ط وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ روزہ اور قرآن دونون (قیامت کیدن)

لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ يَارَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ بِالنَّهَارِ
آدمی کی سفارش کرینگے روزہ کہیگا پروردگار مین نے دن مین اسکو خواہش سے باز رکھا اسلیے

فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ
میری سفارش قبول کر قرآن کہیگا مین نے اسکو رات کو سونے سے باز رکھا میری سفارش

فَيُشَفَّعَانِ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ
اوسکے باب مین قبول کر پھر دونون کی سفارش قبول ہوگی اور آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا جب رمضان کی

اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيٰطِيْنُ وَمَرَدَةُ
پہلی رات شروع ہوتی ہے تو شیطان باندہ دیے جاتے ہین اور شریر جن

الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِحَتْ
اور دوزخ کے دروازے سب بند کردیے جاتے ہین کوئی دروازہ کھلا نہین رہتا اور بہشت کے

اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَّيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا
سب دروازے کھولدیے جاتے ہین کوئی بند نہین رہتا اور ایک پکارنے والا فرشتہ پکارتا ہے

بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ
نیکی کرنے والے نیکی کر برائی کرنے والے برائی کم کر اور اللہ ہر رات کو کچھ لوگ دوزخ سے

وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
آزاد کرتا ہے عبداللہ بن عمر نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

زكوة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعير على العبد

[illegible] ایک صاع کھجور یا جو سے آزاد غلام مرد عورت چھوٹے بڑے

والحر والذكر والانثى والصغير والكبير من المسلمين

پر [illegible] جو مسلمان ہون

وامر بها ان تؤدى قبل خروج الناس الى الصلوة وقال

اور حکم دیا عید کی نماز کو جانے سے پہلے صدقہ ادا کر دیا جائے اور عبد اللہ

عبد الله بن ثعلبة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاع

بن ثعلبہ کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک صاع

من بر او قمح عن كل اثنين صغير او كبير حر او عبد ذكر او

گیہون کا دو آدمیون کیطرف سے دیا جائے چھوٹے ہون یا بڑے آزاد ہون یا غلام مرد ہون

انثى اما غنيكم فيزكيه الله اما فقيركم فيرد عليه اكثر

یا عورت اب جو کوئی مالدار ہوگا اللہ اوسکو اس صدقہ سے پاک کر دیگا اور جو محتاج ہوگا

مما اعطاه وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان

اوسکو اس سے زیادہ دیگا جو اس نے دیا اور آنحضرت نے فرمایا جب شب قدر ہوتی ہے تو

ليلة القدر نزل جبريل عليه السلام في ليلة من الملئكة

حضرت جبرئیل بھی فرشتون کے ساتھ اوس رات مین

يصلون على كل عبد قائم او قاعد يذكر الله عز وجل فاذا

اوترتے ہین اور ہر بندے کے لیے دعا کرتے ہین جو کھڑے یا بیٹھے اللہ کی یاد کر رہا ہو

كان يوم عيدهم يعني يوم فطرهم باهى بهم عند ملئكته

جب عید کا دن ہوتا ہے تو پروردگار اون کی وجہ سے اپنے فرشتون کے سامنے فخر کرتا ہے

فَقَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِي مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآؤُهٗ

فرماتا ہے فرشتو مزدور جب اپنا کام پورا کرے تو اوسکو کیا ملنا چاہئے وہ کہتے ہین

اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِي عَبِيْدِي وَاِمَائِي قَضَوْا فَرِيْضَتِي

اوسکی پوری مزدوری ملنا چاہئے اللہ تعالے فرماتا ہے فرشتو دیکھو میرے بندون اور لونڈیون نے

عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي

میرا فرض جو اونپر تھا پورا کیا پھر دعا مانگتے پکارتے نکلے قسم میری عزت اور بزرگی اور کرم ورحم

وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ

اور میری مکان کے بلندی کی مین اون کی دعا قبول کرونگا پھر بندون سے فرماتا ہے

لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا

لوٹ جاؤ مین نے تمکو بخشدیا تمھارے برائیون کو نیکیان کردیا پھر وہ معافی پاکر

لَهُمْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ

لوٹتے ہین اور آنحضرت ؐ نے فرمایا جوشخص رمضان کے روزے

اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا

رکھکر شوال مین چھ روزے رکھے اوس نے گویا ہمیشہ روزہ رکھے اللہ تعالے ہمکو

وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ

اور تمکو قرآن مین برکت دے اور ہمکو اور تمکو آیتون اور حکمت والے نصیحتون سے

الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۵

فائدہ دے بیشک وہ پروردگار سخی داتا کرم والا بادشاہ ہمیشہ سے ہی نیکی کرنے والا مہربان رحم والا ہے

اِس خطبہ کے بعد وہی خطبۂ ثانی خطبہ جمعہ کا جو اوپر لکھا ہے یہان بھی پڑھے۔

خطبۂ عید الضحیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا معبود نہین اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

وللّٰہ الحمد سبحان من جعل الکعبۃ قبلۃ للمصلین فی اللیالی

اوسکے لیے سب تعریف ہر پاک ہے وہ خدا جس نے نمازیون کے لیے رات دن کعبہ کو قبلہ بنایا

والایام وبشر طوافین حولہا بالنعیم المقیم والحور

اور کعبہ کے گرد پھرنے والونکو قایم رہنے والی نعمت اور خیمون مین بیٹھنے والی

المقصورات فی الخیام ووعد لہم النجاۃ فی العرصات یوم

حورون سے خوشخبری دی اور اوس میدان حشر مین جسدن پیشانیان اور پاؤن

یؤخذ بالنواصی والاقدام اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ

پکڑے جائینگے اونکو نجات کا وعدہ دیا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی

واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد سبحان من وصف الکعبۃ

سچا خدا نہین اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسیکو تعریف سجتی ہر پاک ہے وہ خدا جس نے کعبے کی

بہٰذا الکلام ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکا

یون صفت بیان کی کہ پہلا گھر جو لوگون کے لئے بنایا گیا وہ گھر ہے جو مکہ مین ہی برکت والا

ذا الآیات الاعلام وہیج اشتیاق لقائہ فی قلوب عبیدہ الکرام

بڑی نشانیون والا اور وہان جانے کا شوق اپنے بندون کے دلون مین ڈالا

حتی ترکوا الاولاد والاوطان فی کل عام ویمشون راجلین

یہانتک کہ وہ اپنی اولاد اور وطن کو چھوڑ کر ہر سال وہان جاتے ہین بڑے شوق سے پیدل

وَرَاكِبِينَ مَعَ الشَّوْقِ التَّمَامِ مُلَبِّينَ وَمُكَبِّرِينَ اِقْتِدَاءً

اور سوار ہو کر جاتے ہین — لبیک پکارتے ہوئے تکبیر کہتے ہوئے

بِسُنَّةِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ابراہیم علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرتے ہین — اللہ بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا معبود نہین اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسی کو سب تعریف سجتی ہے

سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْحَجَّ رُكْنًا مِّنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ

پاک ہے وہ خدا جس نے حج کو اسلام کا ایک رکن بنایا — اور رکن یمانی کو

مُلْتَزَمَ اَهْلِ الْاِحْرَامِ وَجَبَلَ الرَّحْمَةِ مَصْعَدًا لِّلْوَاقِفِينَ الْكِرَامِ

احرام والون کے لیے لپٹنے کی جگہ اور رحمت کے پہاڑ کو کھڑے ہوتے کا مقام

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہین اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسی کی تعریف ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ ضِيَاءً مُّبِينًا وَّجَعَلَ اِتِّبَاعَهُ

شکر اوس خدا کا جس نے قرآن کو کھلی روشنی بنایا — اور اوسکی پیروی کو

دِينًا رَّزِينًا وَّذَكَرَ الشُّهُورَ الْاَفَاضِلَ فِي كِتَابِهِ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

سچا دین — اور فضیلت والے مہینون کا ذکر اپنی کتاب مین کیا — حج کے چند مہین

مَّعْلُومَاتٌ وَّهِيَ شَوَّالٌ وَّذُوالْقَعْدَةِ وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَنَشْهَدُ

مہینے ہین — شوال اور ذیقعدہ — اور دس دن ذیحجہ کے — اور ہم یہ گواہی

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

دیتے ہین کہ اللہ اکیلا ہے وہی خدا ہے اوسکا کوئی ساجھی نہین — اور یہ بھی گواہی دیتے ہین کہ محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
اور بیشک بندے اور رسول ہیں اللہ اوپر انکے آل اصحاب پر اپنی رحمت اوتارے اور انکی

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوْا اَنَّ هٰذَا
بی بیوں اور اولاد اور تابعداروں پر سب پر لوگو جان لو یہ دن وہی ہے جسکو

يَوْمٌ عَظَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الْاِسْلَامِ وَنَشَرَ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ تعالے نے اسلام میں بڑا کیا اور مسلمان بندوں پر اوسکی خیر و برکت پھیلائی

خَيْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ يَوْمٌ فِيْهِ ابْتَلَى اللّٰهُ نَبِيَّهٗ
ان دنوں میں ایک دن وہی ہے جس دن اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر

اِبْرَاهِيْمَ بِذَبْحِ اِبْنِهٖ اِسْمَاعِيْلَ وَقَدْ قِيْلَ اِسْحٰقَ وَاَيُّهُمَا كَانَ
ابراہیم علیہ السلام کو اونکے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنیکا حکم دیا بعضوں نے کہا ہے اسحق کے ذبح کرنیکا

فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ حِيْنَ قَالَ يَا بُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّيْ
حکم دیا۔ خیر جو کوئی ہوں انکا درجہ اللہ کے پاس بڑا ہے ابراہیم علیہ السلام نے کہا بیٹا میں خواب یہ دیکھتا ہوں

اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يَآاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ
جیسے تجھکو ذبح کر رہا ہوں اب تمھاری کیا رائے ہے انھوں نے کہا ابا جیسا تمکو حکم ہوا ہے وہ پورا کرو

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِيْنَ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ
اللہ چاہے تو تم مجھکو صبر کرنے والا پاؤگے جب ابراہیم نے اللہ کا حکم مانا اور بیٹے کو اوندھا لٹایا عرش

وَالْكُرْسِيُّ وَارْتَعَدَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ وَصَاحَ
اور کرسی لرز گئے فرشتوں کو کپکپی ہوئی رونے لگے دعا کرنے لگے اور عرش سے تحت الثری

كُلُّ شَيْءٍ مِّنَ الْعَرْشِ اِلَى الثَّرٰى وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
تک ہر چیز پکار اوٹھی وہ کہہ رہے تھے کہ خداوندا تو نے

اتخذت ابراهيم خليلا ۝ وناديناه ان يا ابراهيم قد صدقت

ابراہیم کو اپنا جانی دوست بنایا اور ہمنے ابراہیم کو پکارا کہ اے ابراہیم تمنے جو خواب

الرؤيا انا كذلك نجزي المحسنين ۝ ان هذا لهو البلاء

دیکھا تھا اوسکو سچا کیا ہم نیکون کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہین بیشک یہ بڑا امتحان ہے

المبين ۝ وفديناه بذبح عظيم قال صلى الله عليه وسلم

اور ہمنے اسماعیل کا فدیہ ایک بڑے ذبیحہ سے دیا آنحضرت نے فرمایا

من كان له سعة ولم يضح فلا يقربن مصلانا وقال لا تذبحوا

جس شخص کو مقدور ہو وہ قربانی نہ کرے تو ہمارے عیدگاہ مین نہ آئے اور فرمایا ایک

الا مسنة الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضان

برس کی بکری ذبح کرو اگر نہ مل سکے تو بھیڑ چھے مہینے کی

وقال اذبحوا ضحاياكم من بعد صلوة العيد وسمنوا ضحاياكم

اور فرمایا اپنی قربانیان عید کی نماز کے بعد کاٹو اور موٹی جانورنکی قربانی کرو

قال علي امرني صلى الله عليه وسلم لا اضحي بعوراء

حضرت علی نے فرمایا کانی بکری قربانی کرنے سے مجھے رسول اللہ صلعم نے منع فرمایا

ولا مقابلة ولا مدابرة ولا خرقاء ولا شرقاء وان تقسموا

اور جسکا کان سامنے سے کٹا ہو اور جسکا پیچھے سے کٹا ہو اور جسکا کان پھٹا ہو یا کٹا ہو اوسکی

لحومها وجلودها وجلالها على المساكين ولا يعطي في اجرة

قربانی نہ کرو اور اسکی کھال اور جھول فقیرونکو دو قصاب کی اجرت مین کچھ انمین سے مت دو

جزارتها منها شيئا، قال جابر البدنة عن سبعة والبقرة عن

جابر رض نے کہا اونٹ مین سات آدمی اسیطرح گائے مین سات آدمی

سَبْعَةِ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اغْتَنِمُوا حَيٰوتَكُمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا

شریک ہو سکتے ہیں خدا کے بندو اللہ تمپر رحم کرے دنیا کی چند روزہ زندگی کو غنیمت سمجھو اور

وَلَا تَكُونُوا مَحْرُومِينَ مِنْ زِيَارَةِ بَيْتِ اللّٰهِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سَبِيلًا

بیت اللہ کی زیارت سے محروم مت رہو اگر تمکو وہانتک پہنچنے کی قدرت ہو

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرہ دوسرے عمرے تک دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے

لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ

اور مقبول حج کا بدلہ بہشت ہی ہے اللہ کی پناہ

مِنَ الشَّيْطَانِ الْحَسُودِ هٰذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهٖ

حسد کرنے والے شیطان سے یہ قرآن لوگوں کو اللہ کا حکم پہنچانے والا ہے تا اس

وَلِيَعْلَمُوا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ اِنَّ

سے ڈرائے جاویں اور یہ جان لیں کہ خداوند خدا ایک ہے اور عقل والوں کو نصیحت ہو

اَحْسَنَ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

بیشک عمدہ کلام اللہ کا کلام ہے جو بادشاہ ہے بڑے علم والا اللہ ہمکو تمکو برکت دے اور ہمارے

وَتَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ

اعمال اور تمہارے قبول کرے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اپنے اور تمہارے لئے اور سب مسلمانوں کیلئے

فَاسْتَغْفِرُوهُ اِنَّهُ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

اسی سے بخشش مانگو وہ بادشاہ ہے کرم والا سخی داتا نیکی کرنے والا مہربان

اس خطبہ کے بعد وہی ثانی خطبہ جمعہ کا جو اوپر لکھا ہے یہاں بھی پڑھے

خطبۂ نکاح

نکاح پڑھانیوالا میان اور بی بی سے اور بی بی کے ولی سے دو گواہون کے سامنے
ایجاب اور قبول کرائے اگر بی بی نابالغ ہو تو اسکے ولی سے کرائے اسکے بعد یہ خطبہ
کھڑے ہوکر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا اسکے بعد میان
اور بی بی سے کہے بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا بِخَيْرٍ اور حاضرین بھی یہی دعا
[illegible] بادام وغیرہ سب کو تقسیم کرین اور لٹا دینا بھی منقول ہے مگر ضعیف روایت ہے

تمت

[illegible] مترجم ۔ یہ مصحف بے بہا جسکی تیاری مین خاص اہتمام کیا گیا ہی صحت کی
خوبی خطاطی وضاحت چھاپے کی عمدگی کاغذ کی نفاست کے اعتبار سے اپنا آپ نظیر ہے
بین السطور مین شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی کا مقبول عام اردو ترجمہ اور حاشیہ پر شاہ عبد القادر
صاحب دہلوی کی مکمل تفسیر موضح القرآن اردو درج ہی باوجود ان سب خوبیونکے ہدیہ اس گوہر
بے بہا کا بہت ہی کم رکھا گیا ہی یعنی فی جلد للعہ مجلد تے جلد عہ المشتہر محمد عبد اللہ تاجر کتب لکھنؤ ومالک مطبع مجتبائی

صحت نامہ

حضرات ناظرین کی خدمت مین التماس ہے کہ پہلے اس صحت نامہ کے موافق سب اغلاط درست کرلین۔ پھر بچون اور عورتون کو پڑھائین ورنہ سخت قباحت ہوگی۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷	۱	دیئے	دیجے	۲۴	۴	کَبِیرًاوَ	کَبِیرًا اَوَ
〃	۱۰	پیئے گا	پیجے گا	〃	۷	اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ	اُمِرْتُ وَاَنَا
۱۰	۲	نیت	نیت کرنا			اَلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
۱۱	۷	رگڑلے	رگڑے	۲۴	۳	تمنا	ثنا
۱۳	۶	بار مارنا	مار مارنا	〃	۸	تمنا	ثنا
۱۴	۳	سڑنے	سرنے	〃	۱۹	اُسکے کوے	اُسکے کونچے
۱۸	۳	وَعَدَ لَہٗ	وَعَدَ ﷲ	۲۶	۲۰	نگوڑا	نگوڑا ناٹھا
۱۹	۷	صلّی	وصلّی	۲۷	۲۰	جودوبھی	جوروبھی
〃	۲۰	(باقی درصفحہ ۳۰)	(باقی درصفحہ ۳۰)	۳۱	۱۲	یا ﷲ	یا اللّٰہ
〃	۱۴	لگانا	لگا	۳۲	۱۷	سامنے کی مالدارکی	سامنے مالدارکی
۲۱	۵	اور ونون	اور دونون	۳۷	۸	کرنے	کرے
〃	۱۵	بعد د ذرا	بعد ذرا	۳۹	۱۴	درا	ذرا
۲۲	۱۱	قیام[۴۷]	قیام[۱۸]	۴۱	۱۴	روہ	مردہ
〃	۱۷	بل	بھل	۴۲	۱۵	عَلَی الْاُسْلَامَ	عَلَی الْاِسْلَامِ
〃	〃	پائون	پائون	۴۳	۴	وَالْبُرْدِ	وَالْبَرْدِ
〃	۱۶	دوسرے[۳]	دوسرے[۲۴]	〃	۹	حَبَلَ	جَبَلِ
۲۳	۵	آیث	آیت	〃	۱۷	ودوزخ	اور دوزخ
〃	۱۳	نیچے	پنجے	〃	۹	جَوَارِثَ	جَوَارِثَ
۲۴	۲	جیسے ہوپڑ	جیسے اوپر	۴۴	۳	جَوَارِثَ	جَوَارِثَ
۰	۴	کَثِیْرًاوَ	کَثِیْرًا اَوَ	۵۳	۴	صغیرہ مین	صغیرہ ہین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۵	۷	عِلْمِہٖ	عِلْمِہٖ	۶۶	۱۲	بندہ وا شد تمبر	بندوا اللہ تمبر
۵۶	۸	تو	تو یہ	۶۷	۶	وَالَاۤءِ	وَالَاۤءِ
〃	۱۵	ہون بڑے کی	ہون اللہ کی جو بڑا ہے	〃	۱۲	سبھی	سبھتی
۵۷	۷	ولی	دلی	〃	۱۳	وَالْمَلَکُوتِ	وَالْمَلَکُوْتِ
〃	۱۷	تون تو	تو نہ تو	۶۹	۶	جائین	جائینگے
۵۸	۱۳	غِنَا	غِنًا	۷۰	۴	رات	اور رات
〃	۱۶	پہونچا تا	پہونچا	〃	۱۳	رَقَبَتَہٗ	رَقَبَتَہٗ
〃	۲۰	بس زندگی	بس تمکی زندگی	〃	۱۴	اوسین	جو کوئی اوسین
۵۹	۲	مسلمانون	مسلمانو	۷۱	۴	سب کو ہی یا جو	سبکو ہے اور جو
〃	۴	کہ عقل	کہ علم اور عقل	〃	۸	سخت	محنت
〃	۵	وَاحِدٌ وَھُوَ	وَاحِدًا وَّھُوَ	〃	۱۵	فَرِحَتَانِ فَرِحَۃٌ	فَرْحَتَانِ فَرْحَۃٌ
〃	۱۳	لَا یَبْقٰی اَحَدٌ مِّنْکُمْ	لَا یَبْقٰی اَحَدٌ مِّنْکُمْ	〃	۱۶	خواہش	خواہش سے
〃	۱۴	یا تو پڑھانیوالا یا پڑھنے	یا تو پڑھنے والا یا پڑھانے	۷۲	۲	مچاے	مچائے
		والا یا علم	والا یا عالم	〃	۷	مَنْعَتَہٗ	مَنْفَعَتَہٗ
۵۹	۱۴	پڑھاو	پڑھاؤ	〃	۷	فیہ	فِیْہِ
〃	۱۶	اسد ہے	اللہ ہی	〃	۱۱	الشَّیٰطِیْن	الشَّیَاطِیْنُ
〃	〃	قرآن	بڑے درجہ کے قرآن	〃	۱۵	مُنَادِیَا یَا	مُنَادِیًا
۶۰	۴	اللہ کو	اللہ کو ہے	〃	۱۸	برائی	بُرائی
۶۰	۱۰	کَمَا صَلَّیْتَ	کَمَا صَلَّیْتَ	۷۳	۹	صَغِیْرٍ	صَغِیْرٍ
〃	۱۸	ہمارے	ہمارے سردار	〃	۱۹	بَاھِیْ	بَاھِیْ
۶۱	۵	فَقَدْ ضَلَّ	فَقَدْ ضَلَّ	۷۵	۶	وَالْحُوْرِ	وَالْحُوْرِ
〃	۵	تَھْدِیْ لِاطَاعَۃِ	تَھْدِیْ اِلَی الطَّاعَۃِ	۷۶	۸	رکن ایمان	رکن یمانی
〃	۹	تَھْدِیْ لِمَعْصِیَۃِ	تَھْدِیْ اِلَی الْمَعْصِیَۃِ	〃	۱۵	فِیْ کِتٰبِہٖ	فِیْ کِتَابِہٖ
۶۲	۷	وَمَغْفِرَۃٌ مِنَ	وَمَغْفِرَۃٌ مِّنَ	۷۷	۱۸	تحت الثرى	تحت الثرى
۶۴	۹	جُشَاءٍ	جُشَاءٍ	۷۸	۲	بنایا	بنایا (تو اسکو بچالے)
۶۵	۱۶	کھلی	کھلی	۷۸	۸	ہو وہ	ہو اور وہ
۶۶	۱۱	وَلَا تَجْعَلْنَا	وَلَا تَجْعَلْنَا	〃	۲۰	گاے	گائے

